اِنشائے

یارسول اللہ

محمد منشا تابش قصوری

عربی، فارسی، اردو، پنجابی، سرائیکی، ترکی، سندھی
اور ہندی شعراء کے استغاثوں کا ایمان افروز انتخاب

اغثنی یا رسول اللہ

صلی اللہ تعالیٰ علیک وسلم

مرتب
مولانا محمد منشا تابش قصوری

مکتبہ الحبیب کوٹلی پیر عبدالرحمن لاہور ۹

Marfat.com

دی۔ ان کلمات میں ایسی شیرینی اور کشش محسوس ہوئی جو بیان سے باہر ہے۔ کانوں سے اس آواز کا ٹکرانا تھا کہ میری زبان نے بھی انہی کلمات کا وظیفہ شروع کر دیا۔ اذان ہوئی اور یہ پیاری پیاری صدا فضا میں تحلیل ہوتی ہوتی روح تڑپا گئی۔ ان کیف آور لمحات میں سید الانبیاء صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی بارگاہِ بے کس پناہ میں حضرت جامی کا پیام گنگنانے لگا۔

نسیما جانبِ بطحیٰ گزر کن — ز احوالم محمدؐ را خبر کن
توئی سلطانِ عالم یا محمد — زِ روئے لطف سوئے من نظر کن
ببر ایں جانِ مشتاقم در آنجا — نثارِ روضۂ خیر البشر کن
مشرف گرچہ شد جامی زلطفش — خدایا ایں کرم بارِ دگر کن

ابھی اس معروضہ سے دل نہیں بھرا تھا کہ حضرت اشرفی علیہ الرحمۃ کا استغاثہ زباں پر جاری ہو گیا۔

دل پہ غم نے پھر لگایا زخم کاری یا رسول — درد میں اب حد سے گزری بیقراری یا رسول
ہائے خواہش ہی مرے دل کو مدینے کی رہی — کٹ گئی حسرت میں اپنی عمر ساری یا رسول
آپکی فرقت خزاں ہے نخلِ دل کے واسطے — آپ کا دیدار ہے فصلِ بہاری یا رسول
قافلے ہر سال جاتے ہیں مدینہ کی طرف — میری کب آئیگی واں جانے کی باری یا رسول
دل میں ہے شوقِ زیارت کیا کروں مجبور ہوں — رات دن کرتا ہوں غم میں آہ وزاری یا رسول
اب مریضِ عشق پر اپنے کرم فرمائیے — ہجر میں کب تک کروں میں اشکباری یا رسول
اشرفی شوقِ زیارت سے تڑپتا ہے مدام — صدمۂ ہجراں سے ہے اب جاں عاری یا رسول

اس استغاثہ کے ساتھ ہی حجِ کعبہ اور زیارت مدینۃ الرسول کے لیے التجا کی۔ معاً سکون قلب نصیب ہوا اور میرے دل میں یہ بات

Marfat.com

پختہ ہوتی چلی گئی کہ میری معروضات کو پذیرائی حاصل ہوا چاہتی ہے اتنے میں نمازی آئے اور نماز فجر ادا کی گئی۔ یہ جمعۃ المبارک کا دن تھا اور خطبہ جمعہ کے لیے مجھے ولینٹ پاکستان ٹینرز جانا تھا وقت پر وہاں پہنچا، حج کعبہ اور زیارت روضۃ الرسول کے فضائل ومناقب موضوع رہا۔ حاضری کے اصول وضوابط، آداب وسلام کے طریقے بتلائے گئے۔ نماز سے فارغ ہونے پر میرے محسن مکرم جناب شیخ محمد گلزار صاحب مینیجر ڈائرکیٹر نے اپنے ہاں بلایا اور یہ مژدہ جانفزا سنایا۔

"میرا دل چاہتا ہے تمہیں حج کرایا جائے؟ ادھر موصوف اپنے جذبات کا انتہائی عقیدت سے اظہار کرتے جا رہے تھے اور ادھر میری آنکھیں فرطِ مسرت سے نمناک ہو رہی تھیں۔ آخر ایسا کیوں نہ ہوتا۔ انھیں اپنا مطلوب ملا چاہتا تھا۔ جس کی دید کی حسرت لیے رات بھر بہتی رہی تھیں۔ اس بشارتِ عظمیٰ پر میں نے اپنے جذبات کو پوری طرح قابو میں رکھتے ہوئے عرض کیا۔ محترم! اس سعادت سے انکار کیسے ہو، البتہ والدہ ماجدہ کی اجازت پر چھوڑتا ہوں۔ موصوف نے محبت بھرے جذبات میں فرمایا۔ درست ہے۔

القصہ والدہ ماجدہ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا تمام ماجرا کہہ سنایا، اجازت عطا ہوئی اور درخواست گزار دی۔ ۹ نومبر ۱۹۷۲ء جمعرات عیدالفطر کے دوسرے روز گورنمنٹ پاکستان کی طرف سے منظوری کے کاغذات ملے۔ پڑھنے پر معلوم ہوا کہ یہی تاریخ حاجی کیمپ کراچی میں حاضری کی ہے اور ۱۳/۱۱/۷۲ کو ہمارا جہاز سفینۂ حجاج

Marfat.com

حجاز مقدس روانہ ہونے والا ہے۔ بظاہر کوئی صورت نہیں تھی کہ ہم اس جہاز پر عازمِ مدینہ منوّرہ ہوتے بنائً علیہ بارگاہِ رسالت مآب صلّی اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم میں استغاثہ عرض کرنے لگا۔

یا رسول اللہ انظر حالنا یا حبیب اللہ اسمع قالنا
انّنی فی بحر غمّ مغرق خذیدی سہل لنا اشکالنا

استغاثہ عرض کرنے کے بعد اپنے رفقاء کو اطلاع دی۔ جنہیں شیخ حاجی محمد حسین صاحب بانی فردوس ٹینریز فیکٹری کی طرف سے حج پر بھیج رہے تھے آمدورفت کا تمام خرچ اور باتنخواہ رخصت تھی راقم السطور کو بھی فیکٹری نے اس عرصہ کا مکمل وظیفہ دیا۔ رفقاء کے ساتھ فوراً تیاری کی۔ جمعۃ المبارک ۱۰/۲ کو بذریعہ خیبر میل روانہ ہوئے ۱۱/۲ بروز ہفتہ کراچی حاجی کیمپ پہنچتے ہی معلم کمال ناصر سے ملے۔ تمام کاغذات کے ساتھ حالات و کوائف بتلائے۔ نہ ٹیکے لگوائے تھے اور نہ ہی بین الاقوامی ہیلتھ سرٹیفیکیٹ ہی ہمارے پاس تھے جن کی اس سفر میں قدم قدم پر ضرورت پڑتی ہے۔ پیر کو ہمارا جہاز روانہ ہونے والا تھا۔ ہماری حالت انتہائی قابلِ رحم تھی مگر اس اندھیر نگری میں کون رحم کرتا۔ یہاں نفسی نفسی کا منظر تھا۔ میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا۔ مطمئن رہیے، اللہ تعالےٰ جل و علیٰ اور اس کے حبیب رحمۃ للعالمین صلّی اللہ علیہ وسلّم کے فضل و کرم پر بھروسہ رکھیں ہماری حاضری ہو گی اور انشاء اللہ ضرور ہو گی۔

پیر کی رات انتہائی بیقراری کے عالم میں گذر رہی تھی۔ بن

Marfat.com

اف خطا کے ساتھ ساتھ نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے وسیلہ جلیلہ سے بارگاہِ رب العالمین میں منظوری کی دعائیں کرتا رہا۔ میری طرح نہ جانے کتنے ہی زائرین حرمین شریف باچشم نم اپنے رب کے حضور التجائیں کرتے رہے۔ چنانچہ جب پیر کی صبح نے طلوع کیا تو اعلان ہوا سفینہ حجاج ۱۶ کو روانہ ہوگا، البتہ جن کی عمر پچاس برس سے کم ہے وہ نہیں جا سکیں گے۔ اس اعلان کے ساتھ ہی ہمارے حواس اڑ گئے۔ میرے تین ساتھی حاجی محمد بشیر، حاجی محمد اسلم، حاجی محمد طفیل صاحبان کی عمریں بھی میری طرح بہت کم تھیں۔ ہمارے ایک بزرگ ساتھی حاجی محمد اسمٰعیل صاحب اس اعلان پر صحیح اترتے تھے مگر موصوف کو قدم قدم پر سہاروں کی ضرورت تھی۔ وہ بھی گھبرا اٹھے۔ یوں بھی ابھی تک ہمارے کاغذات کی پوزیشن واضح نہیں ہو رہی تھی، ۱۶، نومبر کا انتظار ہونے لگا۔

رفقاء نے یہ دن کراچی کی سیر اور ضروری اشیاء کی خرید کے لیے غنیمت سمجھے۔ یہاں میرے کافی شناسا موجود تھے۔ میں نے ان سے ملاقات کی ٹھانی۔ میرے قدیمی رفیق اور کرم فرما جناب الشاہ صوفی عبدالوہاب صاحب زاہد چشتی نیو کراچی قیام فرما تھے، پہلے پہل ان کے درِ دولت پہ حاضری ہوئی، مگر ملاقات نہ ہو سکی۔ حاجی کیمپ کا پتہ گھر دیتے ہوئے واپس پہنچا۔ دوسرے روز موصوف حاجی کیمپ تشریف لائے۔ باتیں ہوئیں اور خوب ہوئیں۔ حضرت مولانا الحاج ضیا القادری علیہ الرحمۃ

Marfat.com

کی یاد تازہ ہوگئی میں نے اس عاشقِ رسول کے مزار پر حاضری کی خواہش ظاہر کی مگر پوری نہ ہو سکی۔ زاہد صاحب کے اصرار پر ان کے گھر کا رستہ لیا۔ کراچی کینٹ رکے، ایک ہوٹل کی دیوار پر ہمارے معلم کمال ناصر کا بینر لہرا رہا تھا، زاہد صاحب نے کہا دیکھئے تمہارے معلم صاحب یہیں قیام پذیر ہیں۔ میری نظر اسی دیوار پر تھی کہ دل کی بات زبان پر آگئی اور زاہد صاحب سے کہا چلتے چلتے ذرا معلم صاحب سے مزید معلومات لیتے جائیں تھوڑی دیر کے بعد ہم معلم کے پاس تھے وہاں مردان کے حاجی صاحب اپنے کاغذات اور بینک کی رسیدیں دکھا رہے تھے، میں نے سوالیہ انداز میں پوچھا کیا ان کی بھی ضرورت ہے؟ معلم نے کہا کیوں نہیں! اگر بینک کی رسیدیں نہ ہوں تو حج پر نہیں جا سکتے۔ یہ سنتے ہی میرے پاؤں سے زمین نکل گئی حیرانگی کے عالم میں میری اضطرابی کیفیت کو حضرت زاہد چشتی نے محسوس فرماتے ہوئے کہا تمہاری رسیدیں تو موجود ہیں؟ جواباً کہا میری رسیدیں تو پاس ہیں مگر میرے رفقاء تو فردوس ٹینریز مریدکے ہی چھوڑ آئے ہیں۔ اب ہو ہی کیا سکتا تھا، کراچی کینٹ سے ہی واپس ہوئے۔ مگر میرے ساتھی تو اس ناگہانی حادثہ سے بے خبر سیر و سیاحت کے مزے لوٹنے شہر جا چکے تھے، سارا دن ان کا منتظر رہا۔ ۹ بجے شب ان کی واپسی ہوئی تمام ماجرا کہہ سنایا سفینۂ حجاج کی روانگی میں صرف ایک دن کا وقفہ تھا۔ کرتے بھی تو کیا۔ الغرض اللہ کا نام لیا اور حاجی محمد اسلم صاحب کو تیار

Marfat.com

کرکے ۱۰ بجے شب گاڑی پر لاہور کے لیے بٹھایا۔ ادھر فردوس
ٹیمنریز کراچی آفس پہنچا وہاں سے فون پر مریدکے فیکٹری میں
رابطہ قائم کیا۔ لطف کی بات ہے۔ کہ رسیدیں جناب گوہرالرحمٰن
قادری یوسفی صدر انجمن رضائے حبیب کے ہاں محفوظ تھیں اور
موصوف عید منانے اپنے وطن منگلور نزد ایبٹ آباد تشریف
لے جا چکے تھے صوفی محمد شریف صاحب سے فون
پر تمام حالات و کوائف بیان کیے اور حاجی محمد اسلم کی
واپسی کی اطلاع دی، موصوف نے کہا ملک صاحب تو ابھی
تک تشریف نہیں لائے تاہم رسیدوں کا حصول ممکن ہے
مطمئن رہیے۔ کراچی آفس کے مینجر نے از راہ ترحم کہا۔ ہم بذریعہ
ہوائی جہاز آج ہی رسیدیں منگوا سکتے ہیں۔ مگر مجھے یہ تکلیف
مالا یطاق نظر آئی۔ حاجی محمد اسلم صاحب گاڑی پر سوار ہوئے،
میں نے اپنا وظیفہ حسبِ معمول پڑھنا شروع کیا

یا رسول اللہ انظر حالنا، یا حبیب اللہ اسمع قالنا
اننا فی بحر غم مغرق خذیدی سہل لنا اشکالنا

اسی اثناء میں راقم الحروف نے اپنے ساتھیوں سے
گیارھویں شریف کا پروگرام بنایا۔ کبھی کبھی یہ مشہور استغاثہ زبان
پر آ جاتا ہے

امداد کن امداد کن از رنج و غم آزاد کن
در دین و دنیا شاد کن یا غوث اعظم دستگیر

۱۵ کی شام کو حاجی محمد اسلم صاحب ہمیں دوبارہ

Marfat.com

آملے تو ہم نے گیارھویں شریف کا اہتمام کیا۔ حاجی کیمپ میں اپنی نوعیت کی یہ واحد تقریب تھی جو منائی گئی۔ خوب رونق ہوئی احباؤ رفقاء نیز زائرین حرمین شریفین کی شرکت سے اس محفل کی شان دوبالا ہو گئی۔ ہیلتھ سرٹیفکیٹ کا معمّہ ابھی حل طلب تھا۔ مگر بینک کی رسیدیں پا کر ہم نے اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کیا بحمدہٖ تعالےٰ یہ رات سکون و اطمینان سے بسر ہوئی ۱۶/۲ کا آفتاب طلوع ہوا تو اکثر چہرے ہشاش بشاش نظر آئے، مگر بعض پر مایوسی کی کیفیت نمایاں تھی۔ ناچیز بے تابانہ ادھر ادھر کاغذات کی تکمیل کا مژدہ سننے کے لیے معلم صاحب کے پیچھے دوڑ رہا تھا کہ ہنگامی طور پر اعلان ہوا۔ سفینہ حجاج کا پروگرام پھر ملتوی کر دیا گیا ہے۔

حقیقت ہے کہ اس اعلان کے نشر ہوتے ہی ہماری جان میں جان آگئی، مجھے تو رہ رہ کر یہی خیال آ رہا تھا کہ یہ جہاز محض ہمارے ہی لیے ملتوی ہو رہا ہے۔ اس پر میں نے اپنے رفیقانِ سفر سے محفل میلاد النبی کے انعقاد کا پروگرام وضع کیا اور کراچی میں مقیم اپنے احباء و رفقاء کو بھی دعوت دی۔ چنانچہ حاجی کیمپ کمرہ ۲ میں بعد نماز عشاء تلاوت قرآن کریم سے محفل میلاد کا آغاز ہوا۔ اس اچانک تقریب نے زائرین حرم کو ایک تازہ ولولہ بخشا، محفل کی صدارت مردان کی ایک صاحب علم و فضل شخصیت نے فرمائی جو ہماری طرح منزلِ عشق کے ایک راہی تھے۔ پیرانہ سالی

Marfat.com

باوجود ان کا حسن و جمال خوب تھا، نعت خوانی کے وقت ان کی حالت قابلِ دید تھی اشکبار آنکھیں، حالتِ وجد میں اغثنی یارسول اللہ، اغثنی یا رسول اللہ سے محفل کو خوب گرما رہے تھے ایک بجے تک یہ نورانی سلسلہ جاری رہا صلوٰۃ و سلام کے ساتھ ہی سفر مقدس کی کامیابی کے لیے دعائیں ہوئیں، استغاثے پیش کیے گئے۔ تبرک تقسیم ہوا۔ اور ہر ایک نے اپنی اپنی راہ لی۔ صبح ہی صبح ہمارے معلم کمال ناصر نے بکمالِ شفقت کاغذات کی تکمیل کا مژدہ سنایا۔ پھر ۲۳ نومبر ۱۹۷۲ء بروز جمعۃ المبارک ہمارا جہاز منزلِ جاناں کی طرف رواں تھا۔

اس سفر مقدس میں مجھے بار بار اکابر امت کے استغاثے جمع کرنے کا خیال آیا۔ اس وقت تو یہ خیال یقین کی صورت میں بدل گیا جب مدینہ طیبہ بارگاہِ رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم میں حاضری کی نعمتِ عظمیٰ سے سرفراز ہوا۔ مدت کی آرزوئیں پوری ہوئیں۔ التجاؤں نے قبولیت کا جامہ پہنا حسرتوں کی شمع روشن ہوئی۔ دعاؤں کا سہاگ چمکا، معروضات کی دنیا میں بہار آئی۔ یہ خطاکار بارگاہِ کریم میں حاضر تھا، لیکن اب حالت عجیب تھی، زبان گنگ، لب خاموش، سخی کے دروازے کھلے، مگر یارہ سوال نہیں۔ الفاظ و معانی کی دنیا ختم ہو کر رہ گئی، کچھ بھی یاد نہ رہا صرف اعترافِ خطا کے ساتھ ہونٹوں کو جنبش ہوئی تو یوں :

چور حاکم سے چھپا کرتے ہیں یاں اسکے خلاف
تیرے دامن میں چھپے چور انوکھا تیرا

Marfat.com

باب مجیدی کے پاس ہی قطب الوقت، خلیفۂ اعلیٰحضرت، محافظِ ناموسِ اہل سنّت، حضرت مولانا الحاج محمد ضیاء الدین احمد قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کا درِ دولت ہے۔ نصف صدی سے زائد مدت ہو رہی ہے بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں حاضر ہیں ایک عرصہ سے زمانہ ان کے فیوض و برکات سے مستفیض ہو رہا ہے۔ ان کی خدمت اقدس میں نیازمند حاضر تھا۔ عاشقِ رسول کریم، یگانۂ روزگار، بحر العلوم حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل النبھانی رحمۃ اللہ علیہ کا ذکرِ خیر شروع ہوا۔ حضرت فرمانے لگے ایک دفعہ سلطان عبدالحمید نے مدینہ منورہ کے گورنر بصری پاشا کو علامہ یوسف نبہانی کی گرفتاری کا حکم دیا۔ گورنر بصری پاشا علامہ کا انتہائی معتقد تھا۔ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلطان کا حکمنامہ پیش کیا علامہ یوسف نبہانی ملاحظہ فرماتے ہی گویا ہوئے۔ سَمِعْتُ وَ قَرَأْتُ وَ اَطَعْتُ۔ میں نے سنا، پڑھا اور اطاعت کی۔ گورنر بصری پاشا عرض کرنے لگا! حضرت گرفتاری تو ایک بہانہ ہے۔ گورنر ہاؤس تشریف لائیے۔ آپ میرے ہاں بحیثیت مہمان ہوں گے۔ اسی بہانے ہی مجھے میزبانی کا شرف حاصل ہو جائے گا۔ جو علماء و فضلا اور مشائخ آپ سے ملاقات کے لیے آئیں گے وہ بھی میرے ہی مہمان ہوں گے۔ آپ کے عقیدتمندوں پر گورنر ہاؤس کے دروازے ہر وقت کھلے رہیں گے آپ کا گورنر ہاؤس میں قیام قید نہیں محض سلطان کے حکم کی تعمیل کے لیے ایک حیلہ ہے۔ حضرت علامہ یوسف نبہانی عالم اسلام کی ممتاز شخصیت تھے۔ ہمعصر علماء و مشائخ ہے ان کے

Marfat.com

ساتھ گہرے مراسم تھے ۔ ان کی گرفتاری کی خبر جنگل کی آگ کی طرح بڑی تیزی سے عالم اسلام میں پھیل گئی ۔ خاص و عام سراپا احتجاج بن گئے ۔ مگر علامہ یوسف نبھانی بالکل مطمئن ، گھبراہٹ اور پریشانی کا نام تک نہیں تھا ۔ پھر بھی علماء و زعماء ملت نے ملاقات کے دوران علامہ سے کہا اگر اجازت فرمائیں تو ہم آپ کی رہائی کے لیے سلطان سے اپیل کرتے ہیں ۔ علامہ نے فرمایا اگر آپ کو اپیل کرنا منظور ہے تو سلطانِ وقت کی بجائے سلطانِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں صلوٰۃ وسلام کے ساتھ یوں استغاثہ عرض کریں ۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
قَلَّتْ حِیْلَتِیْ اَنْتَ وَسِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَا سَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

حضرت قطب الوقت نے فرمایا ہم نے ابھی تین دن تک ہی اس درود شریف کے ساتھ استغاثہ پیش کیا تھا کہ سلطان عبدالحمید کا گورنر بصری پاشا کو پیغام ملا ۔ حضرت الشیخ یوسف النبھانی کو باعزت بری کر دیا جائے ۔ چنانچہ آپ کو گرفتاری کے تیسرے ہی دن بصد ادب و احترام بری کر دیا گیا ۔

جب یہ واقعہ حضرت مولانا ضیاء الدین احمد قادری رضوی مدظلہٗ سے سنا تو میرا ذہن پھر ادھر منتقل ہوا کہ ایک ایسی کتاب مرتب کی جائے جس میں روح پرور اور کیف آور استغاثے درج ہوں اور مستغیثین کی ایک مقدس جماعت کا دامن تھامے بارگاہِ رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں پیش کرنے کی سعادت

Marfat.com

حاصل کروں۔

جب حج و زیارت کی سعادت سے بہرہ ور ہو کر واپس وطن پہنچا تو اپنے خیالات کو عملی جامہ پہنانے کی طرح ڈالتے ہوئے " اغثنی یا رسول اللہ " کی بسم اللہ کر دی کام آہستہ آہستہ جاری تھا کہ تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء شروع ہو گئی اس تحریک میں تمام مکتبۂ فکر کے علماء نے مشترکہ پروگرام وضع کیا۔ جگہ جگہ اتحاد بین المسلمین کی شمعیں روشن ہوئیں۔ایک ہی پلیٹ فارم پر گورے کالے قطار اندر قطار نظر آنے لگے، سنی، شیعہ، دیوبندی، وہابی، قادیانی کذاب کے مشن کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کی آواز بلند کر رہے تھے۔ یقین جانیئے اس وقت دل باغ باغ ہو جاتا تھا جب تمام مکتبۂ فکر علماء کی موجودگی میں نعرہ ہائے تکبیر و رسالت سے فضا گونج اٹھتی تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ نعرۂ رسالت، نبی کریم صلی اللہ تعالٰے علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے پر ایسی ناقابلِ شکست دلیل ہے جس کی مثال نہیں ملتی۔ حضور پرنور خاتم المرسلین صلی اللہ تعالٰے علیہ وسلم کا یہ ایک ایسا زندہ معجزہ ہے جس نے حق و باطل کے درمیان امتیازی لکیر کھینچ دی ہے جھوٹے مدعیانِ نبوت اس کی حقانیت کے سامنے ایک لمحہ بھی نہیں ٹھہر سکتے یہ نعرہ ہر متنبی اور اس کے حواریّن کے لیے پیغامِ موت ہے۔ نعرۂ رسالت حضور سید عالم صلی اللہ تعالٰے علیہ وسلم کی خصوصیات میں سے ہے۔ اس کو اللہ تعالٰے نے ایسا دوام بخشا کہ چودہ صدیوں سے دنیا کے

Marfat.com

گوشے گوشے میں گونج رہا ہے اور گونجتا رہے گا. میرا تو ایمان ہے کہ جو اس نعرہ کا منکر ہے وہ حقیقتاً نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے آخری نبی ہونے پر یقین نہیں رکھتا. ذکرِ مصطفیٰ (نعرۂ رسالت) صلیّ اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم کو منکرینِ ختمِ نبوّت لاکھ گھٹائیں مگر وہ اس میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ یہ عروج وکمال مخلوق کا ودلیعت کردہ نہیں یہ خالق کا عطیّہ ہے۔

وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ (القرآن) جَعَلۡتُكَ ذِكۡرًا مِّنۡ ذِكۡرِیۡ اِذَا ذُكِرۡتُ ذُكِرۡتَ مَعِیۡ،

(احادیث قدسی)

جب کہ بڑھائے تجھے اللہ تعالےٰ تیرا
تو گھٹائے سے کسی کے نہ گھٹا ہے نہ گھٹے گا

خسروا عرش پہ بھی اڑتا ہے پھریرا تیرا
فرش والے تیری شوکت کا علو کیا جانیں

القصہ اسی طرح کئی اور واقعات میرے اس مشن کی تکمیل کا باعث بنے جن کا اظہار طوالت کے خوف سے ممکن نہیں رہا معاملہ ندأ و خطاب یا توسّل و استغاثہ کے جواز و عدمِ جواز کا تو اس پر ارادہ تھا کہ صحابہ کرام، تابعین و تبع تابعین، آئمہ مجتہدین محدثین ومفسرین، اولیاء و مشائخ عظام، علمأ کرام کے ارشادات پیش کرتا، اس لئے انہی الفاظ پر اکتفا کرتا ہوا اپنے ان محسنین کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے "اغثنی یارسول اللہ" کی تکمیل میں میری کسی بھی طرح معاونت فرمائی۔ دعا ہے مولیٰ تعالےٰ اس ترتیب کو شرفِ قبولیت بخشے اور حضور پر نور سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی بارگاہ بےکس پناہ میں ہمارے استغاثے قبول ہوں

مستغیث
محمد منشا تابش قصوری
پیر، ۳۰ دسمبر ۱۹۷۵ء ۲۸ ذوالحجۃ المبارک ۱۳۹۵ھ

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

حَبیبی حِبّی محبوبی اَغِثنی یا رسولَ اللہ

مُجیبی حُبّی مطلوبی اَغِثنی یا رسولَ اللہ

عُبَیدُکَ فی الرزایا والمراضا مُستغیثٌ یا رسولَ اللہ

طَبیبی طِبّی مَصحوبی اَغِثنی یا رسولَ اللہ

فِداکَ اِخوتی اُمّی اَبی اَبنائی اَحبابی

وِرادی وُدّی مرغوبی اَغِثنی یا رسولَ اللہ

تَرانی یا حَبیبَ القلبِ قد کادتنی اَعدائی

فرُدَّ الکیدَ عمّا بی اَغِثنی یا رسولَ اللہ

تَراھُم یا حَبیبَ الحقّ یسعونَ لِافنائی

لِایذائی واِتعابی اَغِثنی یا رسولَ اللہ

تَراکَمَ شرّ اَعدائی تَداعیھِم لِافزاعی

تَراکُنھُم لِارھابی اَغِثنی یا رسولَ اللہ

غیاثی غوثیَ المولیٰ مُغیثی غَیثی المَلجا

مُعینی مُنیَتی اِحسابی اَغِثنی یا رسولَ اللہ

عزیزٌ علیکَ عَنَتی فانظُرنی یا شفیعی

قد کثُرت ذُنوبی اَغِثنی یا رسولَ اللہ

اِلیٰ کم یستغیثُ نورُکَ یا محبوبَ ربّی

اَغیثنّ بِکتابی اَغِثنی یا رسولَ اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

فقیہ اعظم مولانا الحاج ابوالخیر محمد نوراللہ نعیمی القادری

Marfat.com

أغثني يا رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم

تجلّی نورُ حبّك في فؤادي يا رسول الله
وحبّك أصلُ إيمانِ العباد يا رسول الله

فما لي من إلٰى إلّا بفضلك يا رسول الله
فجد لي خذ بيدي يوم التنادي يا رسول الله

غريبٌ ليس لي أحدٌ سواك يا رسول الله
فأدرك عبدك العاصي المنادي يا رسول الله

لديغٌ خائفٌ لم يبق لي راقٍ ولا واقٍ
سوى ترياق نظرك ذي الرشاد يا رسول الله

تحيّر شرّ حسّادي تعدّى كيد أعدائي
أغثني واكفني شرّ الأعادي يا رسول الله

أضئ قلبي وطهّره وسّعه وأيّده
وثبّته على سبل السداد يا رسول الله

وصيّرني ضياءً من ضيائك يا رسول الله
وأدني طيبة رأس البلاد يا رسول الله

زيارة خدّك خيرٌ من الدنيا وما فيها
ورؤية قدّك عين الأيادي يا رسول الله

فشرّفني بها في رحلتي الدنيا وفي الأخرى
يكن لي كلّ حين خير زادي يا رسول الله

تفكّر وصفك فخري تذكّر نعتك ذخري
أعذني أن أهيم بكلّ وادٍ يا رسول الله

صلى الله عليك وسلم

مولانا ابو الضیا محمد باقر ضیاء النوری

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

اغثنی یا رسول اللہ　　بدنیای و بالعقبی
وارشدنی الی التقوی　　واوصلنی الی المولی

اغثنی یا رسول اللہ

فانت النور فی ازل　　عظیم الشان فی رسل
جمیل الخلق فی عمل　　سراج الحق فی الجدوی

اغثنی یا رسول اللہ

امام سید اعلی　　و ساجد کامل التقی
و حق جید از کی　　بشان الایۃ الکبری

اغثنی یا رسول اللہ

وکیل العصر والکافی　　بنعم النافع الشافی
وعن اعدائک العافی　　من الذلات والطغوی

اغثنی یا رسول اللہ

وانی عبدک العاصی　　حقیر الناس والاسی
وانت القاسم الساقی　　کؤس العشق والتقوی

اغثنی یا رسول اللہ

انا المسکین فی مال　　اسیر النفس فی حال
ضعیف الفکر فی قال　　وفی خیر انا الادنی

اغثنی یا رسول اللہ

رفیق عصر نقصان　　غریق بحر عصیان
حریق نار ہجران　　حقیق الجود والرحمی

اغثنی یا رسول اللہ

انا المشتاق والجانی　　امین العشق والفانی
ہزیم النفس والعانی　　وانی غافل المحیا

اغثنی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

جناب حمید نقوی صاحب

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

سراپا ہوں جہانِ غم اغثنی یارسول اللہ
ہے نظمِ زندگی برہم اغثنی یارسول اللہ

مصائب روز افزوں ہیں، دل وجان وجگر خوں ہیں
تمناؤں میں ہے ماتم اغثنی یارسول اللہ

وفا کی آزمائش ہے، بلاؤں کی نمائش ہے
ہے صبحِ زیست شامِ غم اغثنی یارسول اللہ

ضعیف و زار وبیکس ہوں، غلامِ بابِ اقدس ہوں
نظر ہے آپ پر ہر دم اغثنی یارسول اللہ

دلِ غم آشنا ہے مضطرب آفاتِ پیہم ہے
نہیں اپنا کوئی ہمدم اغثنی یارسول اللہ

ثناخواں آپ کا مداح ہوں سرکارِ والا کا
مجھے یہ فخر ہے کیا کم اغثنی یارسول اللہ

مصیبت میں حضورؐ اس نعت گو کی لاج رکھ لینا
ہے یہ وقفِ غمِ پیہم اغثنی یارسول اللہ

زجوشِ غم لب فریاد تا کے میکشد نالہ
اغثنی رحمتِ عالم اغثنی یارسول اللہ

ضیا کی ناتواں آواز سن لبیک فرما دے
مٹا یہ کاوشِ پیہم اغثنی یارسول اللہ

حضرت مولانا ضیاء القادری

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

ذرا چہرے سے پردے کو اٹھاؤ یا رسول اللہ
مجھے دیدار ٹک اپنا دکھاؤ یا رسول اللہ

کرو رُوئے منور سے میری آنکھوں کو نورانی
مجھے فرقت کی ظلمت سے بچاؤ یا رسول اللہ

خدا عاشق تمہارا اور ہو محبوب تم اس کے
ہے ایسا مرتبہ کس کا سناؤ یا رسول اللہ

مجھے بھی یاد رکھیو، ہوں تمہارا امتی عاصی
گنہگاروں کو جب تم بخشواؤ یا رسول اللہ

کرم فرماؤ ہم پر اور کرو حق سے شفاعت تم
ہمارے جرم و عصیاں پر نہ جاؤ یا رسول اللہ

جہازِ امت کا حق نے کردیا ہے آپ کے ہاتھوں
بس اب چاہو ڈباؤ یا تراؤ یا رسول اللہ

حبیبِ کبریا ہو تم، امام الانبیاء ہو تم
ہمیں بہرِ خدا حق سے ملاؤ یا رسول اللہ

اگرچہ ہوں نہ لایق واں کی پر امید ہے تم سے
کہ پھر مجھ کو مدینہ میں بلاؤ یا رسول اللہ

پھنسا کر اپنے دامِ عشق میں امداد عاجز کو
بس اب قیدِ دو عالم سے چھڑاؤ یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

حاجی امداد اللہ مہاجر مکی

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ

خیالِ غیر کو دل سے مٹا دو یارسول اللہ
خرد کو اپنا دیوانہ بنا دو یارسول اللہ

تجلّی طور پر جس نور کی دیکھی تھی موسےٰ نے
ہمیں بھی اک جھلک اس کی دکھا دو یارسول اللہ

علی آگاہ جس سے ہو کے بابِ علم کہلائے
وہ رازِ عشق ہم کو بھی بتا دو یارسول اللہ

حسین ابنِ علی کے صبر نے جس کے مزے لوٹے
ہمیں بھی اس بلا کا حوصلہ دو یارسول اللہ

تمنّا ہے محبّت کو لقائے غوثِ اعظم کی
اسے بغداد کا رستہ دکھا دو یارسول اللہ

گرفتارانِ باطل ہیں طلب ہے حق نمائی کی
ہمیں عبدالصمد سا رہنما دو یارسول اللہ

غرض حسرت کو وہّاب و عبدِ رزاقین والی ہے
ملا کر مرتبہ انوار کا دو ! یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

مولانا حسرت موہانی

Marfat.com

پڑی ہے کشمکش میں جاں! محمد یارسول اللہ
مری مشکل بھی ہو آساں محمد یا رسول اللہ

کٹھن ہے راہ، منزل دور، نادیدہ مسافر ہوں
ہے ڈر بھٹکا نہ دے شیطاں، !! محمد یارسول اللہ

تپِ دوری سے جلتا ہے جگر، اور جان جاتی ہے
دکھا دو چہرۂ تاباں محمد یارسول اللہ

حسابِ روزِ محشر میں ٹھہرنا سخت مشکل ہے
اسی غم میں ہوں میں نالاں !! محمد یارسول اللہ

جیوں دنیا میں جب تک میں رہوں ذکرِ الٰہی میں
اٹھوں دنیا سے باایماں محمد یارسول اللہ

حبیبِ بے نوا کو بھی مدینہ میں بلا لیجے
ہوں پورے اس کے بھی ارماں محمد یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم مولانا محمد حبیب الرحمٰن قادری بدایونی

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

مجھے عشقِ جنوں پرور عطا ہو یا رسول اللہ
تمہارا غم انیسِ بے نوا ہو یا رسول اللہ

تری ذاتِ گرامی وجہِ تکمیل دو عالم ہے
تمہی مقصودِ شانِ کبریا ہو یا رسول اللہ

جہاں میں آئے ہو تم رحمۃ للعالمیں ہو کر
ہمیں کیا غم کہ محبوبِ خدا ہو یا رسول اللہ

جو تم چاہو تو پل بھر میں مری بگڑی سنور جائے
تمہیں بے آسروں کے آسرا ہو یا رسول اللہ

رُخِ زیبا سے تیرے چاند، سورج نے ضیا پائی
سراپا نورِ حق ہو، حق نما ہو، یا رسول اللہ

سلام اپنے غلاموں کا باکرام و عطا سن لو
ہمارے حال سے تم آشنا ہو یا رسول اللہ

کرم کی اک نظر سیفی پر بھی فرمایئے آقا
تمہیں ہر بے نوا کے ہمنوا ہو یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

نثار احمد سیفی

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

نثار اپنے دل و جاں ہیں یارسول اللہ
کہ آپ حاصلِ ایماں ہیں یارسول اللہ

ہمیں یہ ناز کہ ہم آپ کے غلام ہوئے
زہے شرف کہ مسلماں ہیں یارسول اللہ

جھکی ہوئی ہیں جبینیں اس اعتراف کے ساتھ
کہ آپ خواجۂ گیہاں ہیں یارسول اللہ

ہمیں کشاکشِ محشر سے واسطہ کیا ہے
ہمارے آپ نگہباں ہیں یارسول اللہ

یہ کیا ستم ہے کہ بادہ کشانِ یوم الست
بہت دنوں سے پریشاں ہیں یارسول اللہ

نہیں کلام کہ دونوں جہاں ہیں حلقہ بگوش
کہ آپ سرورِ دوراں ہیں یارسول اللہ

بہ فیضِ رومی و جامی و قدسی و خسرو
ہم ایسے لوگ غزل خواں ہیں یارسول اللہ

آغا شورش کاشمیری

Marfat.com

نعتِ یا رسول اللہ

تمہی ہو باعثِ تسکینِ عالم یا رسول اللہ
اُڑے گا حشر تک تیرا ہی پرچم یا رسول اللہ

کلام اللہ کی تفسیر ہر ارشاد ہے تیرا
عطا تجھ کو ہوا ہے دینِ محکم یا رسول اللہ

شرف انسانیت کو جس نے بخشا، ذات ہے تیری
تو ہے شمعِ ہدیٰ، خُلقِ مجسّم یا رسول اللہ

گنہگارانِ اُمّت پر ہو رحمت کی نظر آقا
کھڑے ہیں سب کے سب بادیدۂ نم یا رسول اللہ

تری سرکار ہے سرکارِ عالی یا نبی اللہ
ترا دربار ہے دربارِ اعظم یا رسول اللہ

ترے خدّام ہوں گے حشر کے دن تیرے سائے میں
ترے خدّام کو محشر کا کیا غم یا رسول اللہ

کرم تیرا ہے حافظ پر کہ تیرا ہے ثنا گستر
ترا احسان ہے محبوبِ عالم یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم — حافظ لدھیانوی

Marfat.com

العشق یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

میں تیری راہ کا ذرّہ ہوں یا رسول اللہ
تیری نظر سے دمکتا ہوں یا رسول اللہ

میں ایک دل ہوں، دھمک جس میں تیری یاد سے ہے
تری طلب میں دھڑکتا ہوں یا رسول اللہ

زمینِ شور کا اک بے گیاہ ٹکڑا ہوں
ہوائے شوق سے مہکا ہوں یا رسول اللہ

کبھی ادھر سے ترا آبِ رُشد گزرے گا
میں خشک ہی سہی، دریا ہوں یا رسول اللہ

مری رفیق تیری رحمتیں برابر ہیں
میں دیکھنے میں اکیلا ہوں یا رسول اللہ

حقیر میری نظر میں ہے سطوتِ دُنیا
فقیر تیری گلی کا ہوں یا رسول اللہ

زرِ قبول سے خالی رہے نہ کاسۂ لب
بس ایک حرفِ تمنّا ہوں یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

(حفیظ تائب)

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

ترے دربار کے جبریل درباں یا رسول اللہ
تری سرکار کے خادم ہیں رضواں یا رسول اللہ

مصائب دور ہوں سب مشکلیں آساں ہوں فوراً
پکارے تم کو جب کوئی مسلماں یا رسول اللہ

نہ بھولے ہو نہ بھولو گے قیامت تک غلاموں کو
نہ کیوں ہوں اہلِ سنت تم پہ قرباں یا رسول اللہ

غلاموں کی ہر اک مشکل میں تم امداد کرتے ہو
مری بھی مشکلیں ہو جائیں آساں یا رسول اللہ

مکان و لامکاں، حور و ملک، عرش و فلک کرسی
تمہارے ہی لیے یہ سب ساماں یا رسول اللہ

خدا کے بعد افضل جاننا تم کو دو عالم سے
یہی تو ہے ہمارا دین و ایماں یا رسول اللہ

براتی ساتھ ہوں دولہا کے جب میدانِ محشر میں
تو اس میں میں بنوں تیرا ثنا خواں یا رسول اللہ

جمیلِ قادری کی دو جہاں میں لاج رکھ لینا
طفیلِ حضرتِ احمد رضا خاں یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

مولانا جمیل احمد قادری بریلوی علیہ الرحمۃ

Marfat.com

انتشی یا رسول اللہ

کریں کس سے زمانے کی شکایت یارسول اللہ
ہماری زندگی غم کی حکایت یارسول اللہ

کبھی کفار تک بھی آپ کا دیدار کرتے تھے
ذرا ہم پہ بھی ہو جائے عنایت یارسول اللہ

مقام ابتدا جو آپ کا ہے عشق کی راہ میں
وہ ہے انسان کی حدِ نہایت یارسول اللہ

اسے تو حشر میں بھی کوئی خطرہ اور نہ ڈر ہوگا
جسے ہو آپ کی حاصل حمایت یارسول اللہ

بلا شک و شبہ ہے آپ کی ذاتِ گرامی بھی
خدا کی آیتوں میں ایک آیت یارسول اللہ

نکالا ہے تو طرزِ نعت گوئی تو نے اے خواجہ
بنا ہے شاعروں کی اک روایت یارسول اللہ
صلی اللہ علیک وسلم

پروفیسر نذیر احمد خواجہ

Marfat.com

[illegible]

جہاں میں کون ہے حامی ہمارا یارسول اللہ
پکارا آپ کو جب بھی پکارا یارسول اللہ

ملے گا ہم کو جو کچھ بھی، ملے گا آپ کے در سے
سہارا آپ کا ہے بس سہارا یارسول اللہ

شبِ یلدا ہے، موجِ غم ہے، طوفانِ حوادث ہے
نظر آتا نہیں کوئی کنارا یارسول اللہ

جھپکتی ہیں مری آنکھیں نہ مجھ کو نیند آتی ہے
ازل سے ہوں میں مشتاقِ نظارا یارسول اللہ

ابھی تقدیر کا ڈوبا ہوا تارا ابھر آئے
اگر چشمِ کرم کا ہو اشارا یارسول اللہ

اگر مجھ کو لحد میں آپ کا دیدار ہو جائے
تڑپ کر زندہ ہو جاؤں دوبارا یارسول اللہ

وہ اپنے نام لیواؤں پہ کرتے ہیں شہاب احساں
مدد کو آ گئے جس نے پکارا یارسول اللہ

شہاب دہلوی

Marfat.com

انشیٰ یا رسول اللہ

بنا دیں کشتِ مسلم کو گلستاں یا رسول اللہ

رہِ اسلام ہو جائے بہاراں یا رسول اللہ

کرم کی اک نظر اس بھولے بھٹکے قافلے پر ہو

مسلماں پھر سے بن جائیں مسلماں یا رسول اللہ

جہاں میں آپ کے پرتو کی پھر سے روشنی پھیلے

کہ انسانوں سے انساں ہیں پریشاں یا رسول اللہ

جلے پھر شمعِ عظمت آپ کی رحمت کے صدقے میں

اندھیرے پھر اجالوں پر ہیں خنداں یا رسول اللہ

ہو اونچا پرچمِ دیں آپ کے قدموں کی حرمت سے

ہو قندیلِ اخوت پھر فروزاں یا رسول اللہ

ہوا ایسی چلی ہے اب کے انسانوں کی بستی میں

گناہوں پر نہیں کوئی پریشاں یا رسول اللہ

نہ جانے کیوں بڑھے جاتے ہیں انساں ظلمتِ شب میں

بہر سو شمعِ ایماں ہے فروزاں یا رسول اللہ

کرم کی اک نظر اس بے سہارا پر بھی ہو جائے

کہ ہے اک آپ کا طاہر ثنا خواں یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

طاہر لاہوری

Marfat.com

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

محبت غیر سے میری چھڑا دو، یا رسول اللہ
مجھے اپنا ہی دیوانہ بنا لو، یا رسول اللہ

لگا تکیہ گناہوں کا پڑا دن رات سوتا ہوں
مجھے اس خوابِ غفلت سے جگا دو یا رسول اللہ

پڑا ہوں قعرِ دریا میں بھنور میں کھاتا ہوں چکر
کنارے لطف سے مجھ کو لگا دو یا رسول اللہ

اندھیری قبر میں مجھ کو اکیلا چھوڑ جائیں گے
وہاں ہو فضل تیرے سے اجالا یا رسول اللہ

یہی ہے آرزو دل میں پڑھوں تجھ نام کی تسبیح
کروں کچھ کام دنیا میں جو سارا یا رسول اللہ

بڑی قسمت ہماری ہے کہ ملت ہم تمہاری ہیں
بھروسہ دین و دنیا میں تمہارا یا رسول اللہ

خدا مجھ کو مدینہ میں جو لے جائے تو بہتر ہے
کہ روضہ جا کے میں دیکھوں تمہارا یا رسول اللہ

(مولانا غلام رسولؒ)

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

کبھی رحمت سے ہو اس طرف پھیرا یا رسول اللہ
مجھے ہے نفس اور شیطاں نے گھیرا یا رسول اللہ

سیہ کاری و بدکاری کے بادل چھا گئے سر پر
نظر آتا ہے اندھیرا ہی اندھیرا یا رسول اللہ

ہے منزل دُور، ہوں مجبور، زادِ راہ سے خالی
نہیں ساتھی کوئی ہمدرد میرا یا رسول اللہ

بڑا بے چین ہوں، ظلمت کی چھائی رین ہے سر پر
گر آجاؤ تو ہو جائے سویرا یا رسول اللہ

گریباں چاک، سر پہ خاک، خالی ہاتھ بے چارہ
پڑا ہے اب تلک پیچھے لٹیرا یا رسول اللہ

اماں پاؤں ستم گاروں سے اور مامون ہو جاؤں
اگر ہو آپ کے در پر بسیرا یا رسول اللہ

بہت خوشیاں مناؤں، حمد گاؤں ذاتِ باری کے
اگر کہہ دو فضل بندہ ہے میرا یا رسول اللہ

(فضل حسین قادری)

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

ہر اک شے سے ہے تیرا نام پیارا یارسول اللہ
مجھے ہر دم فقط تیرا سہارا یارسول اللہ

میں غرقِ بحرِ عصیاں تھا، گہر بن کر نکل آیا
تری رحمت نے جب مجھ کو پکارا یارسول اللہ

مرے کہسارِ عصیاں کو بھی خار و خس کی صورت میں
بہا لے جائے گا رحمت کا دھارا یارسول اللہ

گنہگاروں میں ہیں لیکن ثنا خواں بھی تو ہیں تیرے
بھرم رکھیو سرِ محشر ہمارا یارسول اللہ

نہیں آتا کبھی قلبی ارادت کے سوا آقا
درودِ پاک پڑھنے کا نظارا یارسول اللہ

شہِ بطحا کرم فرما مسافر یہ مدینے میں
پہنچ جائے تیری الفت کا مارا یارسول اللہ

تری الفت کا دم بھرتا ہے رب العالمین خود بھی
تو بِن تیرے کہاں بخشش کا یارا یارسول اللہ

ترا عبدالغفورؒ [illegible] کہتا ہے رو رو کر
نہ عاصی کو بھلا دینا خدارا یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

پیر عبدالغفور شاہ

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ

خدارا کیجیو مشکل کشائی یارسول اللہ

ازل سے میں تمہارا ہوں فدائی یارسول اللہ

گناہوں میں دبا ہوں میں بچانا اپنی رحمت سے
دُہائی یارسول اللہ، دُہائی یارسول اللہ

میرے دل کی سیاہی دُور فرماؤ میرے آقا
دو عالم نے چمک تم سے ہے پائی یارسول اللہ

نہ فکرِ مال و دولت ہے نہ خواہش حور و جنت کی
مِرا مطلوب ہے تیری گدائی یارسول اللہ

تمہارا جو ہوا آقا! خدائی ہوگئی اس کی
ترا دَر چھوڑ کر کچھ بن نہ آئی یارسول اللہ

زمانے کی ہر اک شے کو دل و جاں سے گرایا ہے
تیری الفت رگ و پے میں سمائی یارسول اللہ

خداوندِ تعالیٰ کے ہو تم محبوب اے آقا
تمہاری عرشِ اعظم تک رسائی یارسول اللہ

درِ اقدس کو چھوڑے یہ کہاں سجاد سے ممکن
کلی دل کی یہیں پر مسکرائی یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

حافظ عبدالحمید سجاد نصیر پوری

Marfat.com

پھرا ہوں جستجو میں سب زمانہ یارسول اللہ
نہیں تیرے سوا کوئی ٹھکانہ یارسول اللہ

جہاں سے نعمتیں تقسیم ہوتی ہیں دو عالم کی
وہ ہے بس آپ ہی کا آستانہ یارسول اللہ

مدینہ پاک کے صدقے مری تقدیر میں لکھ دو
مدینے کی ہوا اور آب و دانہ یارسول اللہ

جدھر دیکھا، اُدھر اس نے زمانہ کر دیا بسمل
بنا تیری نظر کا جو نشانہ یارسول اللہ

نہ ہے اظہار کی قوت، نہ ہے طاقت چھپانے کی
عجب پُر درد ہے میرا فسانہ یارسول اللہ

تمھاری یاد میں روتے تڑپتے رات دن رہنا
یہی ہے میری بخشش کا بہانہ یارسول اللہ

ہیں اُمت پر تری چھائے ہوئے ادبار کے بادل
بچانا یارسول اللہ بچانا یارسول اللہ

بسر قائدؔ کی ساری زندگی ہو آپ کے در پر
گزارش ہے یہی بس عاجزانہ یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

قائدؔ شرقپوری

Marfat.com

عشق یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

کسی صورت مدینے میں بلا لو یا رسول اللہ
مجھے دامانِ رحمت میں چھپا لو یا رسول اللہ

شہنشاہوں کے درباروں پہ جمتی ہی نہیں نظریں
مجھے اپنے غلاموں میں بٹھا لو یا رسول اللہ

رہِ ہستی میں چلتا ہوں تو پاؤں ڈگمگاتے ہیں
خدا کے واسطے مجھ کو سنبھالو یا رسول اللہ

بھلے دن کی توقع تھی بہت گھوما ہوں دنیا میں
بُرے دن آگئے ہیں۔ ان کو ٹالو یا رسول اللہ

نظر سے نور برسے، روح بھی مسرور ہو جائے
سبوئے دل میں ایسی چیز ڈالو یا رسول اللہ

بخاری اور دُنیا کے جھمیلوں میں رہے غلطاں
اسے ان اُلجھنوں سے خود نکالو یا رسول اللہ

لیاقت بخاری

Marfat.com

تمہیں ہو ذاتِ مولیٰ کے پیارے یارسول اللہ
غریبوں بے سہاروں کے سہارے یارسول اللہ

نہ ہو جس کا زمانے میں کوئی بھی آسرا تکیہ
ہو تم اس کے سہارے، اگر پکارے یارسول اللہ

کلیدیں سب خزانوں کی تمہیں حق نے عطا کریں
تمہارے در پہ ہیں سب کے گزارے یارسول اللہ

جسے چاہو عطا کردو، گدائی سے شہنشاہی
سخا وجود کے چلتے ہیں دھارے یارسول اللہ

میسّر حاضری دربار کی بندہ کو ہو جائے
اگر اک بار ہو جائیں اشارے یارسول اللہ

گرفتارِ بلا ہوں پُرخطا، مظلوم یا حضرت
گئے سب لُوٹ بےچارے کے چارے یارسول اللہ

میری کشتی بھنور میں کھا رہی ہے سخت ہچکولے
تمہیں ہو ناخدا لادو کنارے یارسول اللہ

بلالو مجھ کو، وقتِ آخری معلوم ہوتا ہے
سفیدی بال ہے کرتی اشارے یارسول اللہ

میں سمجھوں دونوں عالم کی شہنشاہی ملی مجھ کو
جو دیکھوں سبز گنبد کے نظارے یارسول اللہ

حسین ابنِ علی کا واسطہ میری خطاؤں پر
نہ جانا، بخشوانا جرم سارے یارسول اللہ

تمہاری ذاتِ اقدس کے سوا اب کون ہے آقا
جو آئے فضل کی بگڑی سنوارے یارسول اللہ (فضل حسین قادری)

Marfat.com

تمہارے ہیں تمہارے ہیں تمہارے یارسول اللہ
سہارا آپ کا ہیں بے سہارے یارسول اللہ

غمِ فرقت کے ماروں کو ملے دیدار کا جلوہ
بڑے بے چین رہتے ہیں بچارے یارسول اللہ

بھنور میں دور ساحل سے سفینہ ہے تھپیڑوں میں
کرم سے اَب لگا دیجئے کنارے یارسول اللہ

وہی لمحات میرے دین و دنیا کا ہیں سرمایہ
تمہاری یاد میں جو بھی گذارے یارسول اللہ

یہ اب معمول سا ہی بن گیا ہے ہم غلاموں کا
جہاں مشکل پڑی مِل کر پکارے یارسول اللہ

تمہی تسکین دل آرامِ جاں راحت کا ساماں ہو
کبھی مخمور آنکھوں سے اشارے یارسول اللہ

کبھی تو چشمِ رحمت ہم کو بھی سیراب کردے گی
اسی امید پر ہیں دن گذارے یارسول اللہ

فقیر صابری اب دست بستہ عرض کرتے ہیں
سبھی بگڑے بنا دیجے ہمارے یارسول اللہ

Marfat.com

ہمیں دشمن کے نرغے سے بچاؤ یارسول اللہ
ہمارے دل کی دنیا کو بساؤ یارسول اللہ

پھنسی ہے کشتیِ امت بھنور میں بے طرح آقا
بفضلِ ایزدی اس کو ترا دو یارسول اللہ

غم و آلام سے مجھ کو ہمیشہ آزاد فرماؤ
مجھے اپنی ہی الفت میں گماؤ یارسول اللہ

طفیلِ حضرتِ قرنی، عطا ہو درد کی لذت
مجھے تم جام وحدت آ پلاؤ یارسول اللہ

پڑا ہوں بحرِ عصیاں میں بہت مشکل ہوا اچھنا!
طفیلِ شاہِ کلیر آ بچاؤ یارسول اللہ

تمہارا ہی سگِ در ہوں، تمہارا ہی سگِ در ہوں
تم اپنے لطف سے مجھ کو نبھاؤ یارسول اللہ

غم و آلام کا مارا تمہارے در پہ آیا ہوں
طفیلِ برقی[1] دامن میں چھپاؤ یارسول اللہ

غمِ دارین تم کو دوستو سب چھوڑ جائیں گے
ذرا جھومو، پکارو، گنگناؤ یارسول اللہ

تمہیں نے بھولے بھٹکوں کو خدا کی راہ دکھلائی
ہمیں بھی راہ سیدھی پہ چلاؤ یارسول اللہ

درِ سردار[2] احمد کا ظفر جاروب کش خادم
جمالِ حق نما اس کو دکھاؤ یارسول اللہ

(ظفر صابری)

[1] حضرت مولانا ڈاکٹر صوفی حبیب الرحمن صاحب برقی [2] محدثِ اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد سردار احمد صاحب قدس سرہٗ

Marfat.com

الغوثی یارسول اللہ
صلی اللہ علیک وسلم

مدد کیجے شہنشاہِ معظم یارسول اللہ
پریشاں ہیں مسلمانانِ عالم یارسول اللہ
خدا کے واسطے سن لیجیے صدقہ نواسوں کا
گرفتارِ بلا ہیں آجکل ہم یارسول اللہ
ہمارے لب پہ آجاتا ہے جب نعرہ رسالت کا
مخالف قلب پر گرتا ہے ایٹم یارسول اللہ
تمھارا نام لینے سے تمھارا ذکر کرنے پر
شیاطیں ہو گئے ہیں ہم سے برہم یارسول اللہ
تمھاری شانِ رفعت کو شبِ اسریٰ کوئی دیکھے
تمھارے ہیں قدم اور عرشِ اعظم یارسول اللہ
یہ مانا حضرتِ عیسیٰ نے مُردے کر دیئے زندہ
مگر تھا ان کے دم میں آپ کا دم یارسول اللہ
زمانے پر ہے احساں آپ کے احمد رضا خاں کا
پڑھایا سُنیوں کو جس نے ہر دم یارسول اللہ
حدیثِ پاک شاہد ہے خدا معطی ہے تم قاسم
تمہارے در سے پلتے ہیں دو عالم یارسول اللہ
صلی اللہ علیک وسلم

قاسم بریلوی

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ

نگاہِ لطف بر حالم خدا را یارسول اللہ
بجز تیرے نہیں کوئی سہارا یارسول اللہ

مری کشتی ہے گردابِ بلا میں ناخدائے من
میری کشتی کو مل جائے کنارا یارسول اللہ

عطا ہو مجھ کو رستہ حاضری مکّے، مدینے کی
نہیں اب اس جگہ رہنا گوارا یارسول اللہ

کبھی خوابِ سحر میں ہی زیارت دیجئے آقا
میری قسمت کا چمکا دو ستارا یارسول اللہ

تمہارا نامِ نامی باعثِ تسکینِ خاطر ہے
تمہارا نام بے چاروں کا چارا یارسول اللہ

یہی ہے آرزوئے دل کی، مدینے میں بلا لیجے
پھروں یاں دربدر کیوں مارا مارا یارسول اللہ

زباں پر نغمۂ صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ آیا
لیا جب نام عظمت نے تمہارا یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

سید عظمت علی عظمت

Marfat.com

المدد یا رسول اللہ

کرم کی اک نظر ہو، جانِ عالم یا رسول اللہ
تری اُمت پہ ہے افتادِ پیہم یا رسول اللہ

بنایا تھا تمھارے نام سے جو آشیاں ہم نے
گری ہے اس پہ ہو کر برق برہم یا رسول اللہ

غمِ دنیا، غمِ عقبیٰ، غمِ ارضِ وطن سب کو
جو ہم سے کٹ گئے اُن کا بھی ہے غم یا رسول اللہ

ہمارے سامنے بکھرے ہیں اک تسبیح کے دانے
بکھرتا ہے کوئی شیرازہ یوں کم یا رسول اللہ

کرم ہو ارضِ پاکستان پر، اے رحمتِ عالم
نگوں ہونے نہ دیجیے سبز پرچم یا رسول اللہ

مبارک صد مبارک عیدِ میلاد النبی کا دن
اسی دن کے بدولت ہم ہیں قائم یا رسول اللہ

گدائے حُسنِ تو من کمتریں واصف علی واصف
نگاہِ لُطف کن بر حالِ زارم یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

واصف علی واصف

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

بڑی دلکش مدینے کی فضا ہے یا رسول اللہ
دمِ عیسےٰ کو بھی وہ جانفزا ہے یا رسول اللہ

زمیں پر آسماں سے اس جگہ جبریل آتے تھے
مقدس کس قدر ہم کو یہ جا ہے یا رسول اللہ

کھچے آئیں نہ ہر جانب سے کیونکر چاہنے والے
عجب مستانہ طیبہ کی ہوا ہے یا رسول اللہ

یہ میخانہ ہے وہ، جس پر فدا ہوتے ہیں دیوانے
فنا ہونے سے ہی ان کی بقا ہے یا رسول اللہ

جو اہلِ دل یہاں کی خاک کا سُرمہ لگاتے ہیں
انھیں یہ سرزمیں جنّت نما ہے یا رسول اللہ

کیا رشکِ قمر جس کی جھلک نے ذرّہ عالم
یقیناً وہ اسی مہ کی ضیا ہے یا رسول اللہ

ہوئے لبریز جامِ مدعا فریاد والوں کے
یہی گنجینۂ جود و سخا ہے یا رسول اللہ

ظفر! یہ ہے جگہ ایسی فلک سے جو ہے پیوستہ
ہماری چشمِ ناقص میں جدا ہے یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

شریف ظفر قریشی

Marfat.com

یا رسول اللہ

مرا بگڑا مقدر ہے، بنا دو یارسول اللہ
مری قسمت ہے خوابیدہ، جگادو یارسول اللہ

ترے میخانے سے پی ہے جو تیرے مے پرستوں نے
وہی مے، ہاں وہی، مجھ کو پلادو یارسول اللہ

تڑپتا ہے مرا دِل اور ترستی ہیں مری آنکھیں
کبھی تو گنبدِ خضرا دکھا دو یارسول اللہ

تری یادوں سے ہو مخمور میرے دل کا ہر گوشہ
محبت اپنی اس دل میں بسا دو یارسول اللہ

جدھر دیکھوں نظر آئے جمالِ روضۂ انور
کچھ ایسا نقش اس دِل میں بٹھادو یارسول اللہ

نگاہیں جس طرف اٹھیں، ترے جلوے نظر آئیں
کچھ ایسی جوت اس دل میں جگادو یارسول اللہ

لیے اشکِ ندامت حشر میں بیتاب آیا ہے
خُدارا جرمِ عصیاں بخشوا دو یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

بشیر احمد بیتاب

اغثنی یا رسول اللہ

صدرِ بزمِ کثرت یا رسول اللہ　　رازدارِ وحدت یا رسول اللہ
ہر جہاں کی رحمت یا رسول اللہ　　بہترین خلقت یا رسول اللہ

نعرۂ رسالت یا رسول اللہ

محو خوابِ غفلت یا رسول اللہ　　ہوگئی ہے امت یا رسول اللہ
سویا بخت ملت یا رسول اللہ　　کیجئے عنایت یا رسول اللہ

نعرۂ رسالت یا رسول اللہ

صاحبِ ہدایت یا رسول اللہ　　چھایا ابرِ ظلمت یا رسول اللہ
بھٹکی ساری خلقت یا رسول اللہ　　کیجئے قیادت یا رسول اللہ

نعرۂ رسالت یا رسول اللہ

درپئے شرارت یا رسول اللہ　　کفر کی جماعت یا رسول اللہ
ناتواں ہے امت یا رسول اللہ　　کیجئے حمایت یا رسول اللہ

نعرۂ رسالت یا رسول اللہ

مالکِ شفاعت یا رسول اللہ　　بیکسوں کی طاقت یا رسول اللہ
میزبانِ امت یا رسول اللہ　　ایک جامِ شربت یا رسول اللہ

نعرۂ رسالت یا رسول اللہ

آپ کی اطاعت یا رسول اللہ　　وہ خدا کی اطاعت یا رسول اللہ
جس کو بصرت یا رسول اللہ　　دیکھو شان قربت یا رسول اللہ

Marfat.com

نعرۂ رسالت یارسول اللہ

دید کے ہوں طالب جب خدا سے موسیٰ ان سے لن ترانی کہدے رب تمہارا
پر تمہارے رب سے تم کو میرے مولیٰ ہے پیام وصلت یارسول اللہ
نعرۂ رسالت یارسول اللہ

کرنا تھا خدا کو ہم پہ آشکارا آخری نبیؐ ہے اس کو سب سے پیارا
کوئی بھی نبی ہو پچھلی اُمتوں کا تم کو سب پہ سبقت یارسول اللہ
نعرۂ رسالت یارسول اللہ

تم ہو نورِ یزداں شمع بزم امکاں تم ہو وجہ ہر شے دہر کی رگ جاں
تم سے کوہ و صحرا تم سے یہ گلستاں تم بقاءِ خلقت یارسول اللہ
نعرۂ رسالت یارسول اللہ

دہر ہی ہے کیا شے تم سے جو نہاں ہے تم پہ حالِ اختر بالیقین عیاں ہے
بس میری خموشی ہے مری زبان ہے کیا کروں شکایت یارسول اللہ
نعرۂ رسالت یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

مولانا اختر رضا خاں بریلوی

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ

تصوّر باندھ کر دِل میں تمھارا یارسول اللہ

خدا کا کر لیا ھم نے نظارا یارسول اللہ

خدا کا وہ نہیں ہوتا، خدا اس کا نہیں ہوتا

جسے آتا نہیں ہوتا تمھارا یارسول اللہ

زمیں پر آ لگے خورشید محشر میں تو اُن کو کیا

ہے جن پر سایۂ دامن تمھارا یارسول اللہ

خدا کا بحرِ رحمت اس قدر کیوں جوش میں آیا

کسی بیکس نے کیا تم کو پکارا یارسول اللہ

خدا حافظ، خدا ناصر سہی لیکن یہ محشر ہے

یہاں تو آپ ہی دیں گے سہارا یارسول اللہ

خدا کا نام لے کر جو بن آیا وہ لکھ لایا

مجھے کب نعت لکھنے کا ہے یارا یارسول اللہ

صلّی اللہ علیک وسلّم

چاند بہاری لال صبا ماتھر جے پوری

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ

تمہارا نام نامی اسمِ اعظم یارسول اللہ
تمہاری ذاتِ اقدس فخرِ آدم یارسول اللہ

تمہی سے رونقِ فرشِ زمیں ہے سرورِ عالم
تمہی ہو زینتِ عرشِ معظم یارسول اللہ

ہے سر مصروفِ سجدہ ریزئ خلّاقِ کل عالم
جبینِ شوق ہے در پر ترے خم یارسول اللہ

تمہی ہو روحِ قرآں، مغزِ قرآں، شافعِ محشر
تمہی ہو ہاں تمہی جانِ دو عالم یارسول اللہ

تمہی ہو بادشاہوں کے بھی سر پر سایۂ رحمت
تمہی ہو فاقہ مستوں کے بھی ہمدم یارسول اللہ

تمہارا ہوں، تمہارا ہی رہوں گا، تم سے مانگوں گا
کروں کیوں غیر کے در پر جبیں خم یارسول اللہ

میں سمجھوں گا، حیاتِ جاودانی مل گئی مجھ کو
جو نکلے آپ کے در پر مرا دم یارسول اللہ

بھڑکتی ہے تمہارے عشق کی جو آگ سینے میں
نہ ہو یہ عمر بھر دل سے مرے کم یارسول اللہ

ہمیشہ وِرد رکھتا ہے سکندر نامِ نامی کا
تمہارا نام تو ہے اسمِ اعظم یارسول اللہ

سکندر لکھنوی

بداعمالوں، خطاکاروں سیاہ کاروں پہ رحمت ہو　　خدارا دو ہمیں اپنی محبت یارسول اللہ
ہمیں ذوقِ جہاد و نورِ ایماں مرحمت کر دو　　ہمارے دل کو دو شوقِ شہادت یارسول اللہ
بنے مردِ مجاہد، مردِ مومن دَورِ حاضر میں　　ملے عشقِ خدا کی اس کو دولت یارسول اللہ
مسلمانوں کے سینے نور سے معمور فرما دو　　کھلے سلام کی ان پر حقیقت یارسول اللہ

بُلا لو پھر اسی شفقت سے اپنے آستانہ پر
کریں پھر ہم طوافِ بابِ رحمت یارسول اللہ　　مولانا ضیاء القادری بدایونی

تیرے پَرتو سے ہر اک شے ہے نوری یارسول اللہ
رہی ہے سامنے کوئی نہ دُوری یارسول اللہ

تیری عظمت، تیری رفعت کے صدقے دونوں عالم میں
سَوالی کی تمنائیں ہیں پُوری یارسول اللہ

خدائی کیا خدا خود ہے ثنا خواں تیری عظمت کا
ثنا خوانی ہے مجھ پر بھی ضروری یارسول اللہ

بہت خوش بخت ہیں یہ پاک طینت مدح خواں تیرے
جنابِ راجا اور تابش قصوری یارسول اللہ

ظفر بھی اس کو سمجھے گا یہی ہے نعمتِ عظمیٰ
ملے گر اس کو بھی شرفِ حضوری یارسول اللہ　　رشید محمود　ستے محمد منشا تابش قصوری، شریف ظفر قریشی

Marfat.com

تمھی یارسول اللہ

تمھی ہو کانِ فیوضات یارسول اللہ تمھی ہو جانِ عنایات یارسول اللہ

تمہاری ذاتِ مقدس سے مرکزِ اُمید تمھی ہو قبلۂ حاجات یارسول اللہ

تمھارے واسطے پیدا کئے ہیں خالق نے یہ جملہ ارض و سماوات یارسول اللہ

ترس رہی ہیں نگاہیں جمالِ اقدس کو ہوں انتظار میں دن رات یارسول اللہ

تمہارے نور سے روشن ہے بزمِ کُن فیکُون ہیں پُر ضیا یہ خرابات یارسول اللہ

حریمِ کون و مکاں میں سُنائی دیتے ہیں تمھاری نعت کے نغمات یارسول اللہ

ملائک و بشر بھی ہیں نعت خوانِ حضور ثنا طراز ہیں جنّات یارسول اللہ

ستمگروں کو بھی تم نے کیا ہے گرویدہ بفیضِ حسنِ مدارات یارسول اللہ

یہ شقِ سینۂ مہتاب، رجعتِ خورشید ہیں آپ ہی کے کمالات یارسول اللہ

اجل کا وقت ہو، عالم ہو نزع کا طاری پڑھوں صلوٰۃ و تحیات یارسول اللہ

اسے بھی محرمِ اسرارِ عشق کر دیجو قمر ہے رندِ خرابات یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

مولانا قمر یزدانی

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

جانِ ایمان یا رسول اللہ — تیرے قربان یا رسول اللہ

عرش و فرش و فلک ہیں سب تیرے — زیرِ فرمان یا رسول اللہ

اور کس کے حضور لے جاؤں — خالی دامان یا رسول اللہ

تیری ہستی بنائی ہے رب نے — کیسی ذی شان یا رسول اللہ

ہم غلاموں کو تنگ کرتے ہیں — غم کے طوفان یا رسول اللہ

منتشر زندگی تھے ہیں سارے — ساز و سامان یا رسول اللہ

منزلیں قبر و حشر کی ہونگی — تم سے آسان یا رسول اللہ

ہوگا رحمت کا سائباں سرِ حشر — تیرا دامان یا رسول اللہ

تا ابد قلب میں رہے روشن — شمعِ ایمان یا رسول اللہ

تیرے انسانیت پہ ہیں بیشک — لاکھوں احسان یا رسول اللہ

کعبۂ دل نہ کیوں ہو عرش مقام — تم ہو مہمان یا رسول اللہ

کردو پورے نسیم کے دل کے — سارے ارمان یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

مولانا نسیم بستوی

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

تمہی حُسن و جمالِ دو جہاں ہو یا رسول اللہ
تمہی زینت فزائے لامکاں ہو یا رسول اللہ

ضلالت کیشِ دُنیا کی بدل دیں جس نے تقدیریں
تمہی وہ فخرِ بزمِ مرسلاں ہو یا رسول اللہ

اُدھر تو روزِ محشر سیدالابرار ہو مولیٰ
اِدھر اُمید گاہِ عاصیاں ہو یا رسول اللہ

ابد تک عالمِ انسانیت کو ناز ہے جس پر
شرافت کے تمہی وہ پاسباں ہو یا رسول اللہ

ممیّز کر دیا خلقت سے جس نے ابنِ آدم کو
تمہی اُس دردِ دل کے ترجماں ہو یا رسول اللہ

سہارا جس کا ہے سارے جہاں کے زیر دستوں کو
تمہی وہ رحمتِ حق کا نشاں ہو یا رسول اللہ

تمنّا ہے تمہارے عشق میں منظور کے دل کی
مرا سر اور تمہارا آستاں ہو یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

منظور حسین منظور

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

غم و الم کی ہے بہتات یارسول اللہ ۔۔۔ ادھر بھی چشمِ عنایات یارسول اللہ
دیئے جو تم نے پیامات یارسول اللہ ۔۔۔ حدیثِ حق ہے اِک اِک بات یارسول اللہ
لحد میں جب ہوں سوالات یارسول اللہ ۔۔۔ مَیں دوں درست جوابات یارسول اللہ
تمہارے حُسن کے انوار جلوہ افگن ہیں ۔۔۔ درونِ ارض و سماوات یارسول اللہ
یہ فرش و عرش، یہ لوح و قلم، یہ ہفت افلاک ۔۔۔ ہیں آپ ہی کے مقامات یارسول اللہ
ثنائے ذاتِ مقدس کی ہیں گواہ تمام ۔۔۔ کلامِ پاک کی آیات یارسول اللہ
بروزِ حشر نہ باعث ہوں میری ذلت کا ۔۔۔ مرے عمل کے مکافات یارسول اللہ
بُلا کے پاس خدا نے تمھیں شبِ اسریٰ ۔۔۔ اُٹھائے سارے حجابات یارسول اللہ
تمہاری ذات ہے کونین کے لیے رحمت ۔۔۔ تمھی ہو باعثِ برکات یارسول اللہ
تمہاری شان میں اُترا ہے مصحفِ قرآن ۔۔۔ تمھی ہو مظہرِ آیات یارسول اللہ

یہ آرزو ہے ادب کی، تمھارے روضے پر
پڑھے درُود و مناجات یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

ادب سیمابی

Marfat.com

ختشنی یا رسول اللہ

خدا کے بعد رتبہ ہے تمہارا یا رسول اللہ
ہوا تم سا نہ کوئی اور ہوگا یا رسول اللہ

تمہارے امن و دولت سے البتہ ہے کل عالم
تمہارے دم سے ہے سارا کرشمہ یا رسول اللہ

تمہارے واسطے حق نے بنایا دونوں عالم کو
تمہی دونوں جہاں کے ہو وسیلہ یا رسول اللہ

تقرب کے جہاں تک تھے مدارج وہ ملے تم کو
بچشم سر خدا کو تم نے دیکھا یا رسول اللہ

نیاز و ناز کی باتیں ہوئیں کیا کیا نہ خلوت میں
دوئی کا درمیاں میں تھا نہ پردہ یا رسول اللہ

تمہارے نام سے ہوتی ہے دل اک خوشی پیدا
عجب نام خدا ہے نام والا یا رسول اللہ

تمنا جس کو ہو چومے وہ جا کر سنگ اسود کو
ملے مجھ کو ترے مرقد کا بوسہ یا رسول اللہ

تمہی دارین کے ملجا، تمہی کونین کے ماویٰ
کہوں میں اور کس سے درد اپنا یا رسول اللہ

چھڑا کر کشمکش سے اب بلا لو تم مدینے میں
دکھا دو اب تو تم مجھ کو مدینہ یا رسول اللہ

مدینے کی گدائی ہو کہیں سلطان کو حاصل
ملے بہر حسن اس کو یہ رتبہ یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

حضرت مولانا منشی سلطان حسن خاں تلمیذ رشید علامہ فضل حق خیرآبادی

Marfat.com

احسن یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

مجھے مژدہ سنایا ہے کسی نے یا رسول اللہ
بلایا جاؤں گا میں بھی مدینے یا رسول اللہ

زمانہ معترف ہے آپ کی روشن ضمیری کا
جہاں کے جگمگا اُٹھے ہیں سینے یا رسول اللہ

حضوری میں زباں خاموش ہے فرطِ محبت سے
جبیں پر ہیں ندامت کے پسینے یا رسول اللہ

دکھی انسانیت کو آپ کے اخلاقِ حسنہ نے
سکھائے ہیں تسلی کے قرینے یا رسول اللہ

توجہ آپ کی جن کو مجالِ ارتقا بخشے
وہ آنسو ہیں تراشیدہ نگینے یا رسول اللہ

بنا ہے آپ کا ارشاد دستورالعمل اس کا
وقارِ زیست پایا آدمی نے یا رسول اللہ

مقامِ سرمدیت پا چکا ہے گلشنِ ہستی
لباسِ شوق بدلا ہر کلی نے یا رسول اللہ

وہ جس نقطے نے پائی وسعتِ کون و مکاں آخر
کیا آغاز اس کا آپ ہی نے یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

عبدالکریم ثمر

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ

[illegible]

ادھر بھی گوشۂ چشمے خدارا یارسول اللہ
ادھر بھی اک تلطف کا اشارا یارسول اللہ

اسیرِ ورطۂ غم ہوں اگر چشمِ عنایت ہو
یہی گرداب بن جائے کنارا یارسول اللہ

بھری دنیا کی جلوت میں بہت ڈھونڈا نہیں پایا
سوا تیرے کوئی دل کا سہارا یارسول اللہ

بہر افتاد آقا، تُو نے میری دستگیری کی
بہر مشکل تجھے دل نے پکارا یارسول اللہ

تری خاطر، ترے پیغام کی تلقین کی خاطر
زمانے کا مجھے ہر دکھ گوارا یارسول اللہ

بشر کو پل میں ہمدوشِ ملائک کر دیا تُو نے
ترا دم نسلِ آدم کا سہارا یارسول اللہ

ترا انصاف محتاج و غنی کیواسطے یکساں
ترے الطاف، بے چاروں کا چارا یارسول اللہ

ترے فیضِ نفس سے لہلہائیں کھیتیاں دل کی
جمالِ کشتِ ایماں کو نکھارا یارسول اللہ

تری امت گرفتارِ بلا و کربِ عصیاں ہے
سہارا یارسول اللہ! سہارا یارسول اللہ

بشارت گریۂ شب دے رہا ہے روزِ روشن کی
نویدِ صبح ہے مژگاں کا تارا یارسول اللہ

منظور احمد منظور

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ

ارادہ ہے کہ جب طیبہ کو جاؤں یارسول اللہ
وہاں سے باز پس ہرگز نہ آؤں یارسول اللہ

دل پُر درد کی حالت دکھاؤں یارسول اللہ
حقیقت جانِ بیجاں کی سناؤں یارسول اللہ

تیری خاکِ قدم جس وقت پاؤں یارسول اللہ
بجائے سرمہ آنکھوں میں لگاؤں یارسول اللہ

دلِ صد چاک سے پردہ اٹھاؤں یارسول اللہ
ہر اک داغِ جگر تم کو دکھاؤں یارسول اللہ

قدم چوموں سرِ تسلیم خاکِ عجز پہ رکھوں
نکالوں جوشِ دل آنسو بہاؤں یارسول اللہ

سیاہی اپنے دل کی اشک کے پانی سے دھلواؤں
جو ہیں بگڑی ہوئی باتیں بناؤں یارسول اللہ

ہمیشہ راستے میں آپ کے نقشِ قدم بن کر
میں اپنی خاک کا خاکہ اڑاؤں یارسول اللہ

تمہارے ہجر میں کب تک پیوں خونِ جگر حضرت
یہ غم کب تک بھلا دنیا میں کھاؤں یارسول اللہ

بغیر از ذاتِ سامی جب پڑے مجھکو کوئی مشکل
پکاروں کس کو اور کس کو بلاؤں یارسول اللہ

میں کہلاتا ہوں دنیا میں غلامِ سرورِ عالم
یہ در چھوڑوں تو پھر کس در پہ جاؤں یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

مفتی غلام سرور صاحب لاہوری

Marfat.com

استغاثہ یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

نگاہِ مرحمت چشمِ عنایت یا رسول اللہ
پریشاں حال ہیں ہم اہلِ سنت یا رسول اللہ

اٹھا رکھا ہے سر ہر سمت پھر تخریب کاروں نے
بظاہر جن کے ہمدردانِ ملت یا رسول اللہ

وہ جو ہیں صاحبانِ جبہ و دستار کہلاتے
بباطن آپ سے جن کو عداوت یا رسول اللہ

وہ چہرہ جن کا مومن کا مگر دل ہے ابوجہلی
ہے اجلا جن کا تن، گندی ہے سیرت یا رسول اللہ

زباں پر نعرۂ توحید دل ایمان سے خالی
ہے کلمہ لب پہ اور دل میں کدورت یا رسول اللہ

وہ جو ہیں آپ کی تعظیم اور تکریم کے منکر
وہ گستاخانِ دربارِ رسالت یا رسول اللہ

یہ رہزن راہبر بن کر نکل آئے ہیں میداں میں
کریں کس طرح ہم اپنی حفاظت یا رسول اللہ

مقابل دشمنانِ دین کے جو مردِ میداں تھے
وہ ہیں شیرِ نیستانِ سیاست یا رسول اللہ

سجا تھا جن کے تن پر جامۂ الفقر ماضی میں
ہے اب زر کی تگ و دو ان کی خلعت یا رسول اللہ

کسی کو صرف ہے درکار خوشنودی امیروں کی
کسی کو صرف کرسی کی ضرورت یا رسول اللہ

انہی میں سے نئے فیشن کے کچھ مفتی معاذاللہ
مسائل میں بھی کر بیٹھے ہیں جدت یا رسول اللہ

ہمارے رہبرانِ دین و ملت کی یہ حالت ہے
کہیں ہم کس سے اپنے دل کی حالت یا رسول اللہ

تلے ہیں دشمنانِ دیں ادھر تخریب کاری پر
مکدر ہے فضائے دین و سنت یا رسول اللہ

درِ والا پہ اختر استغاثہ لے کے آیا ہے
حبیبِ حق شہنشاہِ رسالت یا رسول اللہ

مدینے سے اٹھے پھر ابرِ رحمت یا رسول اللہ
کرم ہو پھر بشکلِ اعلیٰحضرت یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

اختر الحامدی الرضوی

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

بھری دنیا میں تنہا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ
ترے ہوتے اکیلا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

جو تیرا نام لیوا ہوں، تو اس دنیا کی منڈی میں
میں کیوں بے دام بکتا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

کبھی تھا باعثِ توقیرِ آدم ننگِ آدم اب
سرِ بازار رسوا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

مرے دم سے جہاں کی ظلمتیں کافور ہوتی تھیں
میں اب اندھا سویرا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

مجھے سونپی تھی تو نے رہبری سارے زمانوں کی
سرابوں میں بھٹکتا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

وہ میں ہی تھا کہ جو پیاسی زمیں سیراب کرتا تھا
میں اب اک خشک دریا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

تو چاہے تو دمک مجھ کو عطا ہو چاند تاروں کی
میں اک ناچیز ذرہ ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

فلک سے گر کے آغوشِ زمیں ملتی نہیں جس کو
میں وہ ٹوٹا ستارہ ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

لیے پھرتی ہے بادِ تند اپنے دوش پر جس کو
میں وہ بادل کا ٹکڑا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

نہیں تہذیبِ مغرب کے شناروں کو پرکھ میری
تو چاہے تو میں سونا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

میں صدیوں سے تڑپتا ہوں یہاں سیماب کی صورت
تیری فرقت کا مارا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

نظر ہوتے ہوئے مجھ کو سجھائی کچھ نہیں دیتا
زباں ہوتے بھی گونگا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

فقیروں کو شہنشاہی تیری چوکھٹ سے ملتی ہے
گدا ہوں، بے سہارا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

بچایا ابنِ مریم کو تھا جب مصلوب ہونے سے
میں اب سولی پہ لٹکا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

گہر بن جاؤں گر تیری محبت کا صدف پاؤں
میں اک بارش کا قطرہ ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

میں کاشر ہوں، مجھے تھوڑی سی جاگیرِ سخن دیدے
میں دل سے تیرا بندہ ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

سلیم کاشر

Marfat.com

انشی یا رسول اللہ

خدائے پاک کے ہیں آپ پیارے یا رسول اللہ
حبیب اللہ کے، شافع ہمارے یا رسول اللہ

قبولیت خدا کی فوراً استقبال کو آئی
مبارک ہاتھ جب تم نے پسارے یا رسول اللہ

گنہگاروں کے عصیاں بخشے غفار رحمت سے
کریں جب آپ سے اشارے یا رسول اللہ

جو تھے ایمان میں کامل خلافت حق نے دی انکو
وہ پانچوں آپ ہی نے تھے سدھارے یا رسول اللہ

یہی قرآں پہ عامل تھے، یہی اسلام کے خادم
کہ جس دم آپ جنت کو سدھارے یا رسول اللہ

امامت جس کو سونپی آپ نے تھی قبل رحلت کے
جو بگڑے کام تھے اس نے سنوارے یا رسول اللہ

دعا سے آپ کی جس کو ملی اسلام کی دولت
ہوا مضبوط دیں اس کے سہارے یا رسول اللہ

مدامی قرب ان دو کو ہی حاصل زیرِ قبہ ہے
کہ جو تھے آپ کے پیارے دلارے یا رسول اللہ

کیا داماد دوبارہ جسے تھا آپ نے حضرت
گروہِ مفسدیں اس کو ہی مارے یا رسول اللہ

جسے قرآن اور خود آپ اہل البیت فرمائیں
وہی امت کے ہیں محبوب سارے یا رسول اللہ

صحابہ ہیں ستارے اور اہل البیت کشتی ہیں
انہی کی ضو میں پہنچے یہ کنارے یا رسول اللہ

سبھی اصحاب حضرت آپ کے دیندار و مخلص تھے
انہی نے دشمنِ دیں مل کے مارے یا رسول اللہ

تھی ان کی زندگانی وقفِ تبلیغِ شریعت پہ
صحابہ آپ کے تھے جو کہ پیارے یا رسول اللہ

فداکاروں میں تھیں ایسی صحابیات بھی نامی
جنھوں نے سب اقارب تم پہ وارے یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

غلام دستگیر نامی لاہوری

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

مدت از ناظم اعلیٰ و حمد

ہوں اپنے حال پر حیراں اغثنی یا رسول اللہ
پریشاں دل، پریشاں جاں اغثنی یا رسول اللہ

تمہیں تو اپنے ملجا ہو تمہیں تو اپنے ماویٰ ہو
تمھیں تو ہو سر و ساماں اغثنی یا رسول اللہ

شہا بیکس نوازی کر طبیبا چارہ سازی کر
نہ لے ڈوبیں مجھے عصیاں اغثنی یا رسول اللہ

بھٹکتا پھر رہا ہوں کوچۂ عصیاں میں درماندہ
خبر لے رحمتِ یزداں! اغثنی یا رسول اللہ

ہے سر پہ بارِ عصیاں، و ہوس کا دل پہ ہے قبضہ
کدھر ہے چشمۂ حیواں اغثنی یا رسول اللہ

سگِ درگاہِ سلطاں ہوں، یہی ہے اپنا سرمایہ
کہ آقا ہے میرا ذیشاں اغثنی یا رسول اللہ

کرم سے جبکہ پالا ہے، نہ ٹکڑوں کا ہے توڑا
سگِ در ہوں مرے سلطاں اغثنی یا رسول اللہ

گناہوں کا جلایا ہوں، قیامت کا ستایا ہوں
ہو تم ہر درد کے درماں اغثنی یا رسول اللہ

اجل جب نخلِ جاں کاٹے، بہارِ زندگی لوٹے
نہ لٹ جائے مرا ایماں اغثنی یا رسول اللہ

قیامت جبکہ آجائے، بلائے بے اماں چھائے
چھپا لینا تہِ داماں اغثنی یا رسول اللہ

بھکاری آ ہی پہنچا آج دربارِ معلّٰی میں
بھرو دامن شہِ خوباں اغثنی یا رسول اللہ

نرالے در سے مل جائے نرالی بھیک اے داتا
زمانہ ہے ترا مہماں اغثنی یا رسول اللہ

چھڑا دے بندِ غم سے اے مرے مشکل کشا آقا
ہوا بگڑی ہوئی ہے یاں اغثنی یا رسول اللہ

اعزہ ہیں کھنچے رہتے، احبا کو بھی ہے نفرت
سگِ در ہے سراسیماں اغثنی یا رسول اللہ

ہے اختر سائلِ بے پر، ہو تم سلطانِ لاتنہر
رضا پر ہوں مگر قرباں اغثنی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

اختر شاہجہان پوری مظہری

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

کرم نما ہے تیری ذات یارسول اللہ ملے فقیر کو خیرات یارسول اللہ
بسر ہوں کیف میں دن رات یارسول اللہ رہے زباں پہ تیری بات یارسول اللہ
ہوں مبتلائے بلیات یارسول اللہ بس ایک چشمِ عنایات یارسول اللہ
میں کیا بیاں کروں حاجات یارسول اللہ کہ تو ہے واقفِ حالات یارسول اللہ
ہوں تجھ پہ لاکھوں درود و سلام یاخواجہ ہوں تجھ پہ سینکڑوں صلوات یارسول اللہ
ترا کرم نہ ہو یاور تو اٹھ نہیں سکتے دل و نظر کے حجابات یارسول اللہ
وہیں پہنچ کے میرے سبھی گناہ دھل جائیں جہاں ہے نور کی برسات یارسول اللہ
نہ ہوتے ارض و سماوات عرش و لوح و قلم اگر نہ ہوتی تیری ذات یارسول اللہ
تیرے مقام کی رفعت کو پا نہیں سکتے ؛ تصورات و خیالات ، یارسول اللہ
وہی پسند ہے مولائے کائنات کو بھی ! پسند ہے جو تجھے بات ، یارسول اللہ
بہ ذوق و شوق تیرے شہر میں جو گزرے تھے نصیب ہوں وہی لمحات یارسول اللہ
مروں تو خاکِ مدینہ میں جذب ہو جائیں ! مرے وجود کے ذرات یارسول اللہ
تری جناب میں پھر آج لے کے آیا ہوں یہ تازہ نعت کی سوغات یارسول اللہ
بحقِ حضرتِ حساں ، شاعرِ دربار قبول ہوں مرے نغمات یارسول اللہ

سجود کے ہیں طلب گار تیرے منظرؔ سے
نہ ہے منات نہ ہے لات ۔ یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم (حافظ مظہر الدین) ۔

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ

پھنسی ہے بحرِ غم میں میری کشتی یارسول اللہ
اغثنی یارسول اللہ، اغثنی یارسول اللہ

ہو تم روحِ روانِ بزمِ ہستی یارسول اللہ
تمہارے دم سے بستی ہے یہ بستی یارسول اللہ

رضا منظور ہے جس کو تمہاری یارسول اللہ
خدا بھی اس سے ہے لاریب راضی یارسول اللہ

سرِ محشر یہ پاؤں خوش نصیبی یارسول اللہ
اُٹھوں کہتا ہوا میں "یا حبیبی" یارسول اللہ

تمہی ہو مظہرِ توحیدِ باری یارسول اللہ
تمہی پر ختم ہے پیغمبری بھی یارسول اللہ

کمالِ معجزہ یہ ہے کہ دی دی سنگریزوں نے
نبوّت کی صداقت کی گواہی یارسول اللہ

نبوّت میں، رسالت میں، کمالات و فضیلت میں
نہیں ملتا تمہارا کوئی ثانی یارسول اللہ

تمام اسرار تم پر خالقِ اسرار نے کھولے
کوئی بات اس نے پوشیدہ نہ رکھی یارسول اللہ

زمانہ جا رہا ہے جس طرف معلوم ہے تم کو
نہیں تم سے جہاں کا حال مخفی یارسول اللہ

تمہی سے ہم گنہگاروں کی امیدیں ہیں وابستہ
تمہی اک لاج رکھو گے ہماری یارسول اللہ

تمہی نے ہر دلِ مایوس کو ذوقِ یقیں بخشا
تمہی سے دہر نے تسکین پائی یارسول اللہ

نوازا دولتِ ایماں سے ہر نادار کو تم نے
ہوئے منعم ترے در کے بھکاری یارسول اللہ

تمہارے عشق میں ملتی ہے ہمدوشِ اجل ہو کر
عروسِ زندگی سے ہم کناری یارسول اللہ

رہوں میں سرخرو سرشارِ صہبائے ولا ہر دم
مجھے ہو مرحمت وہ کیف و مستی یارسول اللہ

مرا ذوقِ طلب لفظ و بیاں میں آ نہیں سکتا
یہ افسانہ حقیقت پر ہے مبنی یارسول اللہ

چھپا لینا عزیزِ روسیاہ کو اپنے دامن میں
نہ ہو محشر میں اس کی روسیاہی یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

عزیز حاصلپوری

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

ہے بربادِ سکوں مدت سے اُمت یا رسول اللہ
ہو اب تو اس کی جانب چشمِ رحمت یا رسول اللہ

وہ اُمت جس کو خود اللہ نے الفاظِ قرآں میں
محبت سے کہا ہے خیرِ اُمت یا رسول اللہ

وہ اُمت، آپ کو محبوب ہے، جو بزمِ ہستی میں
وہ اُمت آپ کو ہے جس سے اُلفت یا رسول اللہ

یہود و گبر و ترسا و نصاریٰ، ملحد و کافر
ہیں سب اعدائے دیں اعدائے ملت یا رسول اللہ

خدا نے آپ کو مخلوق کا ہادی بنایا ہے
خدا نے آپ کو دی ہے نبوت یا رسول اللہ

ہو تم سلطانِ بزمِ انبیاء، تم سرورِ کُل ہو
تمہاری ہے دو عالم میں حکومت یا رسول اللہ

تمہارے نام لیوا مبتلائے صد مصائب ہیں
خدارا دیکھیے مسلم کی حالت یا رسول اللہ

نہیں خوفِ خدا مسلم کو، ڈرتا ہے مگر سب سے
ہے اُف اس درجہ اب یہ پست ہمت یا رسول اللہ

لرزتا ہے مسلماں اہلِ شر کی شر پسندی سے
ہے گویا بزدلی اب اس کی فطرت یا رسول اللہ

حسد، حرص و تملق، عیب جوئی کا یہ عادی ہے
ہے گم مسلم سے اخلاقی شرافت یا رسول اللہ

بجائے اتحاد و دوستی، نااتفاقی ہے!
ہے اسکے قلب میں گردِ کدورت یا رسول اللہ

نہیں وہ تابشیں ایمان کی اب قلبِ مسلم میں
دلِ مومن پہ اب چھائی ہے ظلمت یا رسول اللہ

مسلماں مغربیت میں ہوا ہے مبتلا ایسا!
فنا ہے اس کی اسلامی حمیت یا رسول اللہ

غرض دورِ رواں کا یہ مسلماں کیا ہے، جو کچھ ہے
عیاں ہے آپ پر سب اسکی حالت یا رسول اللہ

نظر انداز فرما دو خطائیں اپنی اُمت کی
خدائی کو دکھا دو شانِ رحمت یا رسول اللہ

بُرے ہیں یا بھلے جیسے ہیں عصیاں کار ہم مسلم
ہیں سب وابستۂ دامانِ رحمت یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

Marfat.com

مرے کام آسکیں اپنے یہ ابرو یا رسول اللہ
جو ان سے سکوں طیبہ میں جھاڑو یا رسول اللہ

کوئی تکلیف ہو، اس کا ازالہ آپ سے ہوگا
مرض جیسا بھی ہو ہے اسکا دارو یا رسول اللہ

خدا بھی اور قدسی بھی ہوئے ہیں ہم زباں میرے
مرے لب پہ ہے ہر دم ذکر "صلوا" یا رسول اللہ

سر آنکھوں پر اسے ہم نے بٹھایا ہے ارادت سے
نظر آئی ہے جس میں آپ کی خو یا رسول اللہ

خدا کہتا ہے سب کے واسطے رحمت محمد ہیں
کرم فرما ہوئے ہیں آپ ہر سو یا رسول اللہ

اگر ٹھہرے گا تو بس نعت کی محفل میں ٹھہرے گا
مرے جذبات کا رم کردہ آہو یا رسول اللہ

نہیں تیر و سنان و تیغ سے اسلام پھیلایا
کیا ہے خُلق کا خلقت پہ جادو یا رسول اللہ

ہمیں دھڑکا ہو کیا روزِ جزا کا، نام لیوا ہیں
لیے جائیں گے ہم جنت میں مدعو یا رسول اللہ

غمِ عشقِ محمد میری دنیا بھی ہے عقبیٰ بھی
مرا ہر موئے تن اس سے ہے مملو یا رسول اللہ

زیارت خواب میں فرمائیں گے آقا مرے مجھ کو
جو اس خواہش میں نکلے اپنے آنسو یا رسول اللہ

زمانہ آپ کا ممنونِ احسان و تلطف ہے
جہاں میں آپ کی پھیلی ہے خوشبو یا رسول اللہ

خدا بھی، آپ بھی محمود پر رحمت فشاں ہونگے
زباں پر میری دو نعرے ہیں "یاھو" "یا رسول اللہ"

راجا رشید محمود

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

حصارِ غیر میں محصور ہوں میں یا رسول اللہ
مہاجر ہوں مگر مہجور ہوں میں یا رسول اللہ

صنم خانوں میں گزاروں میں جی بالکل نہیں لگتا
بہت غمگیں، بہت رنجور ہوں میں یا رسول اللہ

تمنّا آپ ہی کے سایۂ رحمت کی ہے مجھ کو
جہنّم زار سے نفور ہوں میں یا رسول اللہ

مرے حق میں بھی فرمائیں گے اعجازِ مسیحائی؟
مریض و مضطر و معذور ہوں میں یا رسول اللہ

مجھے تو آسرا ہے آپ ہی کی دستگیری کا
بہت بے بس، بہت مجبور ہوں میں یا رسول اللہ

اجازت باریابی کی مجھے کب تک عطا ہوگی
مدینے سے ابھی تک دور ہوں میں یا رسول اللہ

حدیثِ مَن رَآنی کا مجھے بھی فیض حاصل ہو
سراپا دیدۂ بے نور ہوں میں یا رسول اللہ

یقیں ہے آپ کی بھی خطائیں بخشوائیں گے
خطا کاری میں گو مشہور ہوں میں یا رسول اللہ

نہ حرصِ لذتِ فانی، نہ سودائے تن آسانی
شرابِ عشق سے مخمور ہوں میں یا رسول اللہ

حرم کے زائروں نے مژدۂ رحمت سنایا ہے
بہت شاداں بہت مسرور ہوں میں یا رسول اللہ

فروغِ بے نوا کی آبرو ہے نامِ احمد سے
اسی اعزاز پہ مغرور ہوں میں یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

فروغ احمد

Marfat.com

عشق یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

عطا ہو بے سہاروں کو سہارا یا رسول اللہ | خدارا چشمِ رحمت کا اشارا یا رسول اللہ
چھپا لو کالی کملی میں خدارا یا رسول اللہ | نہ ہو جائیں مرے جرم آشکارا یا رسول اللہ
گھٹائیں رحمتوں کی ہیں تمہاری زلف کا سایہ | ارم روئے مبارک کا نظارا یا رسول اللہ
وہیں امداد کو پہنچے وہیں مشکل کشائی کو | مصیبت میں جہاں جس نے پکارا یا رسول اللہ
تمہارے دم قدم سے باغِ عالم میں بہار آئی | تمہی نے لالہ و گل کو نکھارا یا رسول اللہ
تمہی نے صفحۂ ہستی پہ رنگ زندگی بھر کے | نقوشِ آدمیت کو ابھارا یا رسول اللہ
مرے آنسو کو رتبہ گوہرِ رحمت کا حاصل ہو | شرف بخشے اگر دامن تمہارا یا رسول اللہ
خرد پہ خرقۂ دیوانگی عشاق رکھتے ہیں | مبادا رازِ دل ہو آشکارا یا رسول اللہ
تمہارے دین سے بڑھ کر مساوات اور کیا ہوگی | کہ یکساں می کند شاہ و گدارا یا رسول اللہ
نہ تھا جس کے مقدر میں تمہارے عشق کا سودا | دو عالم میں ہوا اس کو خسارا یا رسول اللہ
ابوبکر و عمر، عثمان و حیدر کی قسم تجھ کو | تمہاری آنکھ کا ہر اک ہے تارا یا رسول اللہ
دعا ہے فاصلے سب مشرق و مغرب کے مٹ جائیں | گلے مل جائیں دو بھائی دوبارا یا رسول اللہ
نگاہِ بد سے ہو محفوظ پاکستان کا پرچم | بلندی پر رہے یہ چاند تارا یا رسول اللہ

شکستہ کشتیِ امید ہے سیلِ حوادث میں
تمنا کو عطا کیجے کنارا یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

مجید تمنا

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

اَغِثْنِیْ سَیِّدِیْ اَنْتَ الْعَالِیْ یَارَسُوْلَ اللہ
تَقَبَّلْنِیْ وَلَا تَرُدَّ سُوَالِیْ یَارَسُوْلَ اللہ

خدائی اک طرف خود خالقِ اکبر کو پیارے ہو
زمانے میں تری سیرت مثالی یارسول اللہ

حسیں رُخ ہے منور ہے خدا خود حسن پہ شیدا ہے
جبیں ہے چاند تو ابرو ہلالی یارسول اللہ

خدا معطی، ہو تم قاسم زمانہ مانگنے والا
ہو تم شرحِ صفاتِ لایزالی یارسول اللہ

زمیں پر جب اغثنی یارسول اللہ کہا میں نے
ملی تسکیں، ہوئی دل کی بحالی یارسول اللہ

جہاں منگتوں کو بن مانگے کرم کی بھیک ملتی ہے
درِ اقدس ہے وہ دربارِ عالی یارسول اللہ

دلِ مضطر میں جلوے گنبدِ خضریٰ کے بس جائیں
نگاہوں میں رہے روضے کی جالی یارسول اللہ

اگرچہ جاں گُسل حالات ہوں روزِ قیامت کو
مجھے کیا غم، مری نسبت ہے عالی یارسول اللہ

بھروسہ اپنے پاکیزہ عمل پہ ہے زمانے کو
یہ عاجز چشمِ رحمت کا سوالی یارسول اللہ

بکن اے والیٔ بطحا نگاہِ لطف بر حافظ
تقبلنی ولا تردد سوالی یارسول اللہ

صَلَّی اللہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمْ

مولانا حافظ نذیر احمد حافظ النوری

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

مری برباد بستی کو بسا دو یا رسول اللہ
کنارے پر مری کشتی لگا دو یا رسول اللہ

مرے تاریک دل پر نور کی برسات ہو جائے
مرے قلبِ سیہ کو جگمگا دو یا رسول اللہ

یہ آنکھیں آپ کے دیدار کی طالب ہیں مدت سے
رُخِ پُر نور سے پردہ اُٹھا دو یا رسول اللہ

گھرا ہوں بحرِ عصیاں میں گرفتارِ مصائب ہوں
مجھے اس قید سے للہ چھڑا دو یا رسول اللہ

پریشاں حال ہوں للہ نگاہِ لطف ہو جائے
سنو آہ و فغاں غم کو مٹا دو یا رسول اللہ

رحیمِ بیکساں تم ہو، حکیمِ دردمنداں ہو
طبیبِ مرضِ عصیاں ہو دوا دو یا رسول اللہ

وفورِ شوق سے بیدار ہیں عاشق مدینے کے
مجھے بھی خوابِ غفلت سے جگا دو یا رسول اللہ

مرا مسکن مدینہ ہو، مرا مدفن مدینہ ہو
میرا سینہ مدینہ ہی بنا دو یا رسول اللہ

سرِ میدانِ محشر بارِ عصیاں سے ہراساں ہوں
مجھے مژدہ شفاعت کا سنا دو یا رسول اللہ

مری تقدیر بن جائے مری قسمت سنور جائے
مریضانِ محبت میں بٹھا دو یا رسول اللہ

یہی ہے آرزوئے زندگی تابشؔ قصوری کی
دمِ آخر رُخِ زیبا دکھا دو یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

محمد منشا تابش قصوری

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

بُلا لو در پہ اب مجھ کو خدا را یا رسول اللہ
بجز تیرے نہیں کوئی سہارا یا رسول اللہ

تمنا ہے رہِ طیبہ میں مر کر دفن ہو جاؤں
درخشاں ہو بھی قسمت کا ستارا یا رسول اللہ

ہوئی آساں سمجھ لو اُس کی ہر مشکل بہر عنواں
کہ مشکل میں تجھے جس نے پکارا یا رسول اللہ

تری اک جنبشِ انگشت سے "شق القمر" دیکھا
عجب اعجاز تھا تیرا اشارا یا رسول اللہ

تری ذات معظم صاحبِ لولاک ہے شاہا!
تو ہے خالق کو سب خلقت سے پیارا یا رسول اللہ

شرف حاصل مجھے بھی اب تو ہو جائے حضوری کا
خدا کی دید ہے تیرا نظارا ، یا رسول اللہ

نظر فرماؤ اب یا رحمۃ للعالمیں مجھ پر
تمھیں ہو بے سہاروں کا سہارا یا رسول اللہ

خطا پوشی اثیمِ روسیہ کی اب تو ہو جائے
مرا سب کچھ ہے تجھ پر آشکارا یا رسول اللہ

چھپا لینا ہر اک عاصی کو دامانِ شفاعت میں!
نہ ہو گا حشر میں کوئی ہمارا یا رسول اللہ

نزولِ رحمتِ باری ہے گویا دو عالم پر
جو قرآں حق نے تجھ پر ہے اتارا یا رسول اللہ

نہ بہہ جائے فدا کے زار تیرا سیلِ عصیاں میں
اسے عفو و کرم کا دو سہارا یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

ابوالطاہر فدا حسین فدا

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ

ترحم یارسول اللہ، عنایت یارسول اللہ
کرم برحالِ زارم مہرِ عظمت یارسول اللہ

تمہارے حسن کی تابانیوں سے نور لیتا ہوں
ڈراتا ہے اگر کہسارِ ظلمت یارسول اللہ

غریبوں، بے نواؤں، بے کسوں، بے اختیاروں کو
عطا کس نے کیے انوارِ عظمت یارسول اللہ

تمہارا بوریا نازِ بقائے شانِ سلطانی
تمہارے روز و شب فخرِ عنایت یارسول اللہ

مرے افلاس کی دیوار پر مرقوم ہے کیا کیا
تمہارے لطف کی بہتات، کثرت یارسول اللہ

جہاں رانی تمہاری ذات کو دل میں بسا لینا
جہاں بانی تمہارے گھر کی الفت یارسول اللہ

اثر انداز دل پر ہوں نہ رعنائیاں زمانے کی
نہ دنیا سے مجھے کچھ بھی ہو رغبت یارسول اللہ

نہیں محشر کی بکھرا دینے والی دھوپ کا خطرہ
کہ سر پر ہے تمہارا ابرِ رحمت یارسول اللہ

شفیع المذنبیں تم ہو، انیسِ بیکساں تم ہو
اغثنی یارسول اللہ، عنایت یارسول اللہ

مرا ایماں، مرا ایقاں، مرا عرفاں، مرا درماں
تمہاری ذاتِ اقدس کی محبت یارسول اللہ

اُجالوں میں، بہاروں میں، نظاروں میں، ستاروں میں
مدینے کی فضاؤں کی ہے ندرت یارسول اللہ

سکون و لطف سے سبطین کے بھی رنج و غم بدلیں
کہ ہو سرچشمۂ بحرِ کرامت یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

سبطین شاہجہانی

Marfat.com

نعتِ یا رسول اللہ

میں ہوں غم ہائے دنیا سے پریشاں یا رسول اللہ
خدارا مشکلیں اب کیجیے آساں یا رسول اللہ

مرے بھی کلبۂ احزاں کی ہوں تاریکیاں کافور
کہ تیری ذات ہے مہرِ درخشاں یا رسول اللہ

میں بیگانوں کے ظلم و جور کا کیسے کروں شکوہ
کہ خود اپنوں کے ہاتھوں ہوں پریشاں یا رسول اللہ

میں ذرّہ ہی سہی خورشید سے نسبت تو رکھتا ہوں
یہی اک فخر ہے سرمایۂ جاں یا رسول اللہ

تری اُمّت کی یہ نا اتفاقی خوں رلاتی ہے
تری اُمّت ہو پھر اک بار یک جاں یا رسول اللہ

مجھے یہ تندیٔ بادِ مخالف کیا ڈرائے گی
کہ میرے ہاتھ میں ہے تیرا داماں یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

عابد نظامی

Marfat.com

غنی یارسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

خدا کے بعد ہے تیرا سہارا یارسول اللہ
سوا تیرے نہیں کوئی ہمارا یارسول اللہ

وہ جیسا تھا، کیا حق نے گوارا یارسول اللہ
تمہارا ہو گیا جو، ہاں تمہارا یارسول اللہ

تری آمد سے بن آئی غریبوں کی فقیروں کی
ملا ہے بے سہاروں کو سہارا یارسول اللہ

رہا ڈر روزِ محشر کا، نہ کھٹکا نارِ دوزخ کا
لبوں پر نام جب آیا تمہارا یارسول اللہ

خوشا، جو آگیا دامن میں تیرے سیدِ والا
جو بھٹکا، وہ پھر رہا ہے مارا مارا یارسول اللہ

ہوا اوجِ فلک پر ماہِ کامل خود ہی دو پارہ
تری انگلی کا جب پایا اشارا یارسول اللہ

تصدق تیری رحمت کے، مجھے جو یاد فرمایا
چمک اٹھا ہے قسمت کا ستارا یارسول اللہ

کرم تیرا کہ تیری نعت کہہ لیتا ہوں یا مولا
سلیقہ ہے، نہ یہ مجھ کو ہے یارا یارسول اللہ

عجب کچھ وقت ہے، امت کی کشتی پر شہِ والا
کنارے کر رہے ہیں اب کنارا یارسول اللہ

تمہارا آستانہ چھوڑ کر جائے کہاں انجم
برا ہے یا بھلا ہے، ہے تمہارا یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

انجم وزیرآبادی

اغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

دگرگوں ہے نظامِ بزمِ امکاں یارسول اللہ
ہے زد میں بجلیوں کی ہر گلستاں یارسول اللہ

ہلاکت ہر قدم پر بہرِ استقبال بڑھتی ہے
میسّر اب نہیں جینے کا ساماں یارسول اللہ

کھلے بندوں تجارت ہو رہی ہے دین و ایماں کی
گرا ہے اس قدر پستی میں انساں یارسول اللہ

فلک دشمن، زمیں آمادۂ جور و تعدّی ہے
بہت مشکل میں ہیں اب اہلِ ایماں یارسول اللہ

ستم ہے، خوں بہا کا بھی نہیں ہوتا ہے ذکر اب تو
ہوا ہے خونِ مسلم ایسا ارزاں یارسول اللہ

پھریرا اُڑ رہا ہے کفر کا بیت المقدّس پر
ہم اس حالت پہ ہیں بے حد پریشاں یارسول اللہ

جلائی جا چکی ہیں مسجدِ اقصیٰ کی محرابیں
نشیمن کفر کا بھی اب ہو ویراں یارسول اللہ

فلک پر چاند دو ٹکڑے ہوا تھا اک اشارے سے
ہمارے درد کا ہو جائے درماں یارسول اللہ

روا ہے آپ کو شمس الضحیٰ، بدر الدجیٰ کہنا
یقیناً آپ ہیں شاہِ رسولاں یارسول اللہ

نگاہِ لطف ہو جائے کبھی بیچارے زیدی پر
ہے یہ بھی آپ کا ادنیٰ ثناخواں یارسول اللہ

سید نظر زیدی

صلی اللہ علیک وسلم

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

عجب ہے تیرے دیوانوں کی محفل یارسول اللہ
کہ جو جاتا ہے ہو جاتا ہے شامل یارسول اللہ

یہی ہے زندگی کا اپنی حاصل یارسول اللہ
کہ تیری یاد ہو، میں ہوں مرا دل یارسول اللہ

ملے ہیں تیرے دیوانوں کو وہ دل یارسول اللہ
کہیں بھی ہوں، سجا لیتے ہیں محفل یارسول اللہ

نظر آتی ہے کوسوں دور منزل یارسول اللہ
خدارا کیجئے آسان مشکل یارسول اللہ

ترا غم ہو میسر تو گل و گلزار ہو جائے
جہاں میں صورتِ ویرانہ ہے دل یارسول اللہ

جو مل جائے اشارا تیری آمد کا کبھی مجھ کو
سجاؤں میں بھی اپنے دل کی محفل یارسول اللہ

مجھے اس کے سوا کچھ بھی نہیں درکار اے آقا
کہ تیرا غم ہو میرے دل کا حاصل یارسول اللہ

فزوں ہوتا چلا جائے، فزوں ہوتا چلا جائے
میرا ذوقِ طلب منزل بہ منزل یارسول اللہ

لگایا ہے کنارے آپ نے لاکھوں سفینوں کو
مری کشتی کو بھی مل جائے ساحل یارسول اللہ

ترے فیضِ نظر سے جو ملا رومی کو، جامی کو
عطا ہو مجھ کو بھی وہ جذبِ کامل یارسول اللہ

ترا غم اک امانت تھا، ترا غم اک امانت ہے
نثار اس کا رہے تا حشر حامل یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

اصغر نثار قریشی

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

ہوئی ہے زندگی اب ایسی مشکل یا رسول اللہ ہزاروں غم ہیں اور تنہا مرا دل یا رسول اللہ

مدد کیجیے، پریشاں ہے مرا دل یا رسول اللہ زمانہ ہے مرے مدِ مقابل یا رسول اللہ

تمہاری یاد سے دل کے سیہ خانے میں رونق ہے بڑی ویران تھی ورنہ یہ محفل یا رسول اللہ

نہ لندن کی تمنا ہے، نہ پیرس کی طلب مجھ کو مدینہ ہے، مدینہ میری منزل یا رسول اللہ

تمہارے ذکر کے باعث، تمہاری یاد کے صدقے منور ہے مرا غم خانۂ دل یا رسول اللہ

نہ اس کل چین آتا ہے، نہ اُس کل چین آتا ہے ہوئی جاتی ہے اب یہ صورتِ دل یا رسول اللہ

بچا لیجے، بچا لیجے متاعِ ملتِ بیضا نگہباں بھی لٹیروں میں ہیں شامل یا رسول اللہ

جو موجیں میری کشتی کو ڈبونے کے لیے اٹھیں بنا دیجے انھی موجوں کو ساحل یا رسول اللہ

سوائے آپ کی محفل کے، جاؤں کس کی محفل میں نہیں کوئی خلوصِ دل کا حامل یا رسول اللہ

تمہارے فیض سے مشہور ہوں سارے زمانے میں ورنہ میں کہاں تھا ایسا قابل یا رسول اللہ

رہے باقیؔ ہمیشہ نقش دل پر آپ کے غم کا
چمکتا ہی رہے یہ ماہِ کامل یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

باقی احمد پوری

Marfat.com

نعتِ یا رسول اللہ

مدینے میں پہنچ ہوگی مری کب یا رسول اللہ
یہی میں سوچتا ہوں ہر گھڑی اب یا رسول اللہ

مجھے روضے پہ بلوا لیجیے اب یا رسول اللہ
نہیں اس کے علاوہ کوئی مطلب یا رسول اللہ

محبت آپ کی اور میں اب یا رسول اللہ
یہی ہے میرا ایماں میرا مذہب یا رسول اللہ

مشرف کیجیے جلدی مدینے کی زیارت سے
مچلتا ہے مرے پہلو میں دل اب یا رسول اللہ

زمانے میں دلوں پر جنکی ہیبت چھائی رہتی ہے
گدا ہیں آپ کے وہ شاہ بھی اب یا رسول اللہ

مٹی ہیں کلفتیں میری ملی ہیں راحتیں مجھ کو
ہوئی ہے آپکی چشمِ کرم جب یا رسول اللہ

ہمیشہ آپکے در سے مری نسبت رہے قائم
نہ دولت چاہتا ہوں میں نہ منصب یا رسول اللہ

مری خاطر بھی ہو حسنِ کرم کی نور افشانی
ستاروں سے ہو روشن دامنِ شب یا رسول اللہ

جبینِ دل پہ ہیں عارف نقوشِ کعبہ و طیبہ
زباں پر ہے مری ہر وقت یا رب، یا رسول اللہ

عارف زیبائی

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

گدا بھی آپ کے سب ہیں تونگر یارسول اللہ
یہاں پتھر بھی بن جاتے ہیں گوہر یارسول اللہ

سُلگتے ہیں مری بستی کے منظر یارسول اللہ
بہر سو آجکل برپا ہے محشر یارسول اللہ

جدھر جاتا ہوں مجھ کو گھیر لیتا ہے غمِ دُنیا
مقامِ عافیت ہے آپ کا در یارسول اللہ

محبت آپ کی معراجِ حُسنِ آگہی ٹھہری
عقیدت آپ کی ایمان پرور یارسول اللہ

مَیں غرقِ بیخودی ہوں مجھ کو طوفانِ خودی بخشو
کرو دل نورِ عُرفاں سے منوّر یارسول اللہ

نہ کوئی دافعِ غم ہے نہ کوئی شافعِ اُمّت
نوازش کیجے گا روزِ محشر یارسول اللہ

غلاظت سے زمانے کی فسردہ روحِ ایماں ہے
چھپا لیجے تہہِ دامانِ اطہر یارسول اللہ

زیارت کی تمنا مضطرب ہے دیدۂ دل میں
دکھا دو اپنا روضہ بار دیگر یارسول اللہ

دیارِ غیر میں یہ وارثانِ مشرق و مغرب
لیے پھرتے ہیں کاسے میں مقدّر یارسول اللہ

قمر بھی آگیا ویرانئ دُنیا سے گھبرا کر
اسے بھی دیجئے فردوس میں گھر یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

صوفی فضل ایزد شہ

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

تُو ہے سارے سہاروں کا سہارا یا رسول اللہ
نہیں تیرے سوا کوئی ہمارا یا رسول اللہ

تری عظمت عیاں ہوتی ہے سب پر اس حقیقت سے
خدا نے تجھ پہ قرآں کو اتارا یا رسول اللہ

ریاضِ دہر میں آئی بہارِ جاوداں تجھ سے
یہ دُنیا کا چمن تو نے سنوارا یا رسول اللہ

تو سب نبیوں کے بعد آیا پیامِ آخری لے کر
منوّر سب سے ہے تیرا ستارا یا رسول اللہ

دکھایا معجزہ شق القمر کا جس نے دُنیا کو
وہ تھا تیرا ہی اک ادنیٰ اشارا یا رسول اللہ

تو ہی آقا، تو ہی مولا، تو ہی سلطانِ عالم ہے
درخشاں تجھ سے ہے یہ دہر سارا یا رسول اللہ

خوشا وہ وقت، جب اسلام چھایا تھا زمانے پر
دکھا دے اُن بہاروں کو دوبارا یا رسول اللہ

یہ تیرا غمزدہ حاکم سراپا غرقِ عصیاں ہے
اِسے بھی دے شفاعت کا سہارا یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

محمد یعقوب حاکم بھٹی

Marfat.com

نعتِ یا رسول اللہ

مری قسمت کا چمکا دو ستارا یا رسول اللہ
نہیں تیرے سوا میرا سہارا یا رسول اللہ

گناہوں کے سمندر میں بھنور کی زد میں آیا ہوں
میری کشتی کو مل جائے کنارا یا رسول اللہ

مری فردِ عمل کا آپ کو تو علم ہے آقا
نہ ہو یہ روزِ محشر آشکارا یا رسول اللہ

میں مجرم بھی ہوں خاطی بھی مگر بخشش ضروری ہے
اگر ہو چشمِ رحمت کا اشارا یا رسول اللہ

بلاتے ہیں ہمیشہ تم غلاموں کو مدینہ میں
کرم مجھ پر بھی ہو جائے خدارا یا رسول اللہ

مدینہ پاک میں گر موت آجائے تو کیا کہنا
نہیں پنجاب میں رہنا گوارا یا رسول اللہ

تمنا ہے کہ دم نکلے میرا سرکار کے در پر
نگاہوں میں ہے جلوہ تمہارا یا رسول اللہ

تڑپتا ہوں میں ہجرِ گنبدِ خضرا کے عالم میں
یہ دوری ہو نہیں سکتی گوارا یا رسول اللہ

تڑپتا ہے یہ ہاشم رات دن دردِ جدائی میں
کرو نظرِ کرم اس پر خدارا یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

مولانا ہاشم علی نوری بصیر پوری

Marfat.com

عشق یا رسول اللہ

ظہورِ جلوۂ یزداں، رسالت کے مہِ تاباں — امام الانبیاء، شاہِ دو عالم صاحبِ قرآں
تمھیں ہو یا رسول اللہ تمھیں ہو یا رسول اللہ

شفیعِ عرصۂ محشر، شہِ دیں ساقیٔ کوثر — جمال و نور کے مرکز حبیبِ خالقِ اکبر
تمھیں ہو یا رسول اللہ تمھیں ہو یا رسول اللہ

انیس و ناصرِ عالم، وقار و عظمتِ آدم — شہِ ہر دو سرا، نورِ خدا، پیغمبرِ اعظم
تمھیں ہو یا رسول اللہ تمھیں ہو یا رسول اللہ

بہارِ گلشنِ وحدت نسیمِ گلشنِ جنّت — ضیائے آسماں، نورِ زمیں، کونین کی زینت
تمھیں ہو یا رسول اللہ تمھیں ہو یا رسول اللہ

جمالِ ذات کے مظہر، شہِ کل خلق کے رہبر — فروغِ عظمتِ عالم ضیائے انجم و اختر
تمھیں ہو یا رسول اللہ تمھیں ہو یا رسول اللہ

تمنائے دلِ نازش تجلائے دلِ نازش — سکون و راحتِ نازش کمال و شوکتِ نازش
تمھیں ہو یا رسول اللہ تمھیں ہو یا رسول اللہ

علام زبیر نازش

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

کبھی مجھ پر بھی اک چشمِ عنایت یا رسول اللہ
کہ مَیں بھی ہوں فقیرِ بے بضاعت یا رسول اللہ

زمانے بھر کے ٹھکرائے ہوئے در تک آئے ہیں
ہمارے سر پہ رکھیے دستِ شفقت یا رسول اللہ

سفینے لاکھ اپنے ناخداؤں کے حوالے ہوں
تمھاری پھر بھی رہتی ہے ضرورت یا رسول اللہ

یہ رہبر بھی تو سامانِ سفر تک لوٹ لیتے ہیں
نہ کیوں افسردہ و مضطر ہو اُمت یا رسول اللہ

جہاں میں جن کو آدابِ خداوندی نہیں آتے
خدا نے ان کو بخشی ہے حکومت یا رسول اللہ

تمھارے آستانِ جُود سے خالی نہ لوٹوں گا
کرم پہلے ہو پھر دو اذنِ رحلت یا رسول اللہ

منیرؔ اس لفظ میں تم دولتِ آرامِ جاں ڈھونڈو
کہ مشکل میں پکار اٹھتی ہے خلقت "یا رسول اللہ"

منیر قصوری

Marfat.com

اشتی یا رسول اللہ

بنا آنکھوں کا تارا تیرا روضہ یا رسول اللہ — دو عالم کا سہارا تیرا روضہ یا رسول اللہ
نبوت کا سفینہ تیرا روضہ یا رسول اللہ — خدائی کا نگینہ تیرا روضہ یا رسول اللہ
دلوں کا ہے سہارا تیرا روضہ یا رسول اللہ — ہے رحمت کا خزینہ تیرا روضہ یا رسول اللہ
تیرے روضے سے ہو جنت کو نسبت غیر ممکن ہے — ہے رشک عرش اعلیٰ تیرا روضہ یا رسول اللہ
سلامی کے لیے رہتے ہیں قدسی رات دن حاضر — فرشتوں کا ہے قبلہ تیرا روضہ یا رسول اللہ
ابوبکر و عمر، عثمان و حیدر جس کے پروانے — ہے وہ شمع تجلا تیرا روضہ یا رسول اللہ
اشارہ جس طرف میزاب زر کرتا ہے جانے کا — ہے وہ کعبے کا کعبہ تیرا روضہ یا رسول اللہ
نزول بار رحمت حق ہر گھڑی ہے تیرے گنبد پر — عطائے حق کا تمغا تیرا روضہ یا رسول اللہ
برستا ہے کرم کا ابر جس کے دم سے دنیا پر — ہے وہ وجہ عطایا تیرا روضہ یا رسول اللہ
گنہگاروں کی امیدیں تیرے گنبد سے وابستہ — خطا کاروں کا پردہ تیرا روضہ یا رسول اللہ
خدا نے آتش دوزخ حرام ان پر لاشک کی — جنہوں نے دل سے دیکھا تیرا روضہ یا رسول اللہ
خدارا مجھ سگ در کو بلالو اپنی چوکھٹ پر — میں دیکھوں دست بستہ تیرا روضہ یا رسول اللہ

تمنا ہے یہ حافظ کی کہ موت آئے مدینے میں
دم آخر ہو تکتا تیرا روضہ یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

حافظ تونسوی

Marfat.com

نعت یا رسول اللہ

تری الفت ہو سینے میں فروزاں یا رسول اللہ
کلیدِ فضلِ جنت ہے یہ ارماں یا رسول اللہ

زہے قسمت ترے در کی غلامی کا یہ صدقہ ہے
لیے پھرتا ہوں میں جنت بداماں یا رسول اللہ

ترا در چھوڑنے والوں کی رسوائی یقینی ہے
بھٹکتے ہی رہیں گے وہ ہراساں یا رسول اللہ

شبِ معراج ٹھہرا ہے خدا خود میزباں تیرا
ملا ہے تجھ کو یہ شرفِ نمایاں یا رسول اللہ

بنی آدم کی عظمت تیرے ہی دم سے ہویدا ہے
ترا دم ہستیٔ عالم کا عنواں یا رسول اللہ

تری شانِ رسالت کے مدارج کیا کہوں کیا میں
کہ ہے روح الامیں بھی تیرا درباں یا رسول اللہ

تمھی ہو بے سہاروں کو سہارا بخشنے والے
تمھی ہو مونسِ آشفتہ حالاں یا رسول اللہ

نہ صورت میں کوئی تم سا، نہ سیرت میں کوئی ثانی
لقب تیرا بجا ہے شاہِ خوباں یا رسول اللہ

سلام اے دودمانِ ہاشمی کے گوہرِ یکتا
ترا اعزاز ہے فخرِ رسولاں یا رسول اللہ

گدائی آپ کے در کی شہنشاہی دو عالم کی
یہی مسلک ہے میرا اور ایماں یا رسول اللہ

تری مدح و ثنا پر ہے مدارِ رحمتِ یزداں
مرے دامن میں ہے بخشش کا ساماں یا رسول اللہ

دلِ پرواز احسانِ ندامت سے تڑپ اٹھا
سرِ مژگاں ہے اشکوں کا چراغاں یا رسول اللہ

محمد یعقوب پرواز

Marfat.com

عشقِ یا رسول اللہ

غریب و دردمند و سوختہ جاں یا رسول اللہ — مَیں خالد ہُوں، ترا ادنیٰ ثنا خواں یا رسول اللہ

گرہ کھولی زباں کی رفتہ رفتہ طبعِ موزوں نے — تھا لکنت کا سبب حرفِ پریشاں یا رسول اللہ

گزاری ہے شبستانِ ہوس میں زندگی میں نے — پشیماں ہوں پشیماں ہوں پشیماں یا رسول اللہ

تن آساں، ناتواں، آلودہ داماں، بے سر و ساماں — مَیں کس منہ سے کہوں خود کو مسلماں یا رسول اللہ

رہے نامحرم و ناآشنا با وصفِ یک جائی — دماغِ نکتہ سنج و قلبِ ناداں یا رسول اللہ

جو مجھ کو زندگی دی ہے تو اب پایندگی بھی دے — ترا ہر لفظ ہے تقدیرِ یزداں یا رسول اللہ

ہو میرا شعر مصداقِ نَفَخْتُ فِیْہِ مِنْ رُّوْحِیْ — رہے یہ شمع تجھ کر بھی فروزاں یا رسول اللہ

ہو تیرے ماسوا کس سے توقع دستگیری کی — ہے مرد افگن مئے سرجوشِ عریاں یا رسول اللہ

ہوں تیرا بندہ، تیرا بردہ، بیٹا تیری باندی کا — بیاں کی منزلیں کر مجھ پہ آساں یا رسول اللہ

پراگندہ کیا ہے اس کو خواہش ہائے بے جا نے — عطا کر دل کو اطمینانِ ایماں یا رسول اللہ

تری رحمت کے دامن کھلے ہیں ہر کہ و مہ پر — ہے تو واحد نہیں مستمنداں یا رسول اللہ

تو خورشیدِ سحر، تو بدرِ کامل، ہر ادا تیری — نگاریں ہمشک آگیں عنبر افشاں یا رسول اللہ

صراطِ مستقیم و خَتمِ ثاقب ہے لقب تیرا — ہے تجھ پر ختم ہر انعام و برہاں یا رسول اللہ

ہے تیری خاکِ پا کحلِ جواہر سے کہیں بڑھ کر — ترے دریوزہ گر ہیں میر و سلطاں یا رسول اللہ

تری حلقہ بگوشی نازشِ اکلیل و افسر ہے — معیت ہے تری معراجِ انساں یا رسول اللہ

عزیزِ خاطرِ آشفتہ حالاں کون دنیا میں — ترے دیوانے پکڑیں کس کا دامن یا رسول اللہ

سفینہ ہے رواں اپنا مگر اَیَّانَ مُرْسٰهَا — کہیں پیدا نہیں منزل کا عنواں یا رسول اللہ

کفِ سیلاب ہے، تیرہ شبی ہے، نیشِ افعی ہے — زمیں دشمن، عدو گردونِ گرداں یا رسول اللہ

کہاں تارِ نفس ٹھہرے مقابل برق و باراں کے — بلائے بے اماں ہے موجِ طوفاں یا رسول اللہ

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

بھرے گا زخمِ ذلت کب تلک درماندہ امت کا
ڈھلے گی کب سحر میں شامِ حرماں یا رسول اللہ

نہ دعوائے بے گناہی کا، نہ شکوہ کم نگاہی کا
ہے عینِ شرمساری چشمِ گریاں یا رسول اللہ

کرم نے تیرے بخشا حوصلہ عرضِ تمنا کا
وگرنہ میں کہاں کا ہوں سخن داں یا رسول اللہ

کہاں بوصیری و حسان بن ثابت، کہاں خالد
نگاہے برمنِ ننگ نیاگاں یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

عبدالعزیز خالد

وجود تو پناہِ عاصیانم یا رسول اللہ
جز از تو کیست در دنیا پناہم یا رسول اللہ

نہ زادِ راہ می دارم نہ از منزل خبر دارم
بسوئے خود نما اللہ راہم یا رسول اللہ

نہ سنجیدم بہ جو مدحِ جم و کیخسرو و عالم
ہمیشہ نام تو وردِ زبانم یا رسول اللہ

تعجب نیست گر محسودِ شاہانِ جہاں باشم
ز دردِ عشق چوں سرمایہ دارم یا رسول اللہ

رضی! بود فقیرے بے نوا چوں دور بود از تو
بفیضِ قربت تو پادشاہم یا رسول اللہ

تبرکات حضرت صاحبزادہ سید رضی شیرازی علی پوری [illegible]

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

تنِ پاکت مجسم جلوہ ساماں یارسول اللہ ۔۔۔ سراپایت، سراپا نورِ یزداں یارسول اللہ
گرامی پیکرِ نوریں نخستیں جلوۂ تکویں ۔۔۔ توئی طٰہٰ، توئی یٰسیں بہ قرآں یارسول اللہ

زہے رویت بخوبی صبحِ عید نشأۂ عالم ۔۔۔ زہے زلفِ توشامِ عنبرافشاں یارسول اللہ
توئی تزئینِ فردوسِ وجودلے داورِ خوبی ۔۔۔ توئی محبوبِ یزداں میرِ خوباں یارسول اللہ
بہ نشرِ حسن تو واگشت بابِ کُنتُ مخفیاً ۔۔۔ توئی وجہِ ظہورِ بزمِ امکاں یارسول اللہ
توئی در صورتِ الہام، متنِ وحی مفہومش ۔۔۔ توئی در شکلِ قرآں درشرحِ قرآں یارسول اللہ
توئی در لفظِ کن آں نقطۂ آغازِ گویائی ۔۔۔ توئی لاریب نازِ نطقِ انساں یارسول اللہ
توئی مختارِ کوثر، صدرِ محضر، ناظمِ محشر ۔۔۔ توئی بر منصبِ اجرائے فرماں یارسول اللہ
لوائے الحمد در دستت، ردائے الفضل بر دوشت ۔۔۔ بفرقِ تست تاجِ عفوِ عصیاں یارسول اللہ
بہ نوریں جسمِ تو تشریفۂ حدثِ خلعتِ کثرت ۔۔۔ لبت سرچشمۂ مضمونِ عرفاں یارسول اللہ
خیالِ قامتِ تو، رہنمائے عالمِ بالا ۔۔۔ بہ عینیت دو عینت، عینِ ایماں یارسول اللہ
جمالِ تست وجہ از و یادِ مایۂ بینش ۔۔۔ خیالِ تُست، رزقِ ذہنِ انساں یارسول اللہ
خرامِ اشہب ذوقِ لقایت در شبِ اسریٰ ۔۔۔ گزشت از ماسوا ہنگامِ جولاں یارسول اللہ
توئی تسکینِ جاں سلطانِ دوراں خسروِ خوباں ۔۔۔ توئی دارائے گیتی، صدرِ گیہاں یارسول اللہ
پناہِ دین و ایماں، اے حفیظِ حرمتِ انساں ۔۔۔ بہ چرخِ رحمت اے خورشیدِ تاباں یارسول اللہ
کتابِ آفرینش نازہا بر خویشتن دارد ۔۔۔ کہ ہستش نامِ پاکت زیبِ عنواں یارسول اللہ
کجا اوجِ مقامت اے نجیبِ طاہر و اطہر ۔۔۔ کجا حالِ من آلودہ دامان؟ یارسول اللہ
من و جرم و خطا و وحشت و آوارہ اندیشی ۔۔۔ توئی جود و عطا و فضل و احساں یارسول اللہ
شنیدم در نگاہِ اولیں بخشند اراق ۔۔۔ اگر آید گدا نزدِ کریماں یارسول اللہ
یقیں دارم نخواہی دید حسبِ شیوۂ رحمت ۔۔۔ بمحشر امتِ خود را پریشاں یارسول اللہ
اگر یک چند خیزد بادِ رحمت از سرِ کویت ۔۔۔ نباشد کشتیم را بیمِ طوفاں یارسول اللہ

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

زتعرِ خفتم گر برکشتیؔ باغمزہ تمکیں — رسم برمسند بر جبیں و کیواں یارسول اللہ

عطا کن در جوارِ خویش کنجے، گوشہ جائے — نخواہم وسعتِ ملکِ سلیماں یارسول اللہ

رُخِ پُرنور بنما، ورنہ من از فرطِ بے تابی — زنم دستِ جنوں بر جیب و داماں یارسول اللہ

نثارِ یک نگاہت، نقدِ ہستی، نعمتِ ہستی — فدایت، گوہرِ دل، دولتِ جاں یارسول اللہ

نظر بر حالِ امت، اے پناہِ ہیبتِ محشر — کہ آمد بر سرِ الحاد و طغیاں یارسول اللہ

نمی دانم، چہ شد ایں قوم را، کز فرطِ محرومی — گریزد از نظامِ تو چوں شیطاں یارسول اللہ

چرا ایں بے ضمیراں بندگانِ روسیہ ہستند — چو افتادند از اوجِ مسلماں یارسول اللہ

کہ داند بہتر از تو حکمت و اسرارِ محتاجی؟ — کہ دارد مثلِ تو دردِ غریباں یارسول اللہ

توئی زاد و معاذِ راندہ گانِ کوچۂ راحت • — توئی برگ و نوائے بے نوایاں یارسول اللہ

توئی عاجز نواز و کارساز و مُعطی و قاسم — توئی تاب و توانِ ناتواناں یارسول اللہ

بدہ توفیقِ توبہ، ایں گروہِ بے حمیت را — کہ تا از کردہ ہا گردد پشیماں یارسول اللہ

بہ تصدیقِ ابوبکر و بہ عدل و بذلِ فاروق — بہ علمِ حیدر و عرفانِ عثماں یارسول اللہ

بخونِ اصغر و صبرِ حسین و چادرِ زہرا — بہ فقرِ بوذر و ایمانِ سلماں یارسول اللہ

بہ آہِ شبلی و سوزِ جنید و نالۂ ادہم — بہ اشکِ بایزید و زہدِ پاکاں یارسول اللہ

بفیضِ گنج بخش و پیرِ سنجر خواجۂ کشور — بہ جاہِ بارگاہِ شاہِ جیلاں یارسول اللہ

مددہائے ذرہ پرور، جلوہ پیکر، محسنِ اکبر — کرم اے پردہ پوشِ بزمِ عصیاں یارسول اللہ

بہ پاکستان نظامِ مصطفٰے خواہند حق جویاں — خدارا مشکلِ ایشاں کن آساں یارسول اللہ

شعوبِ متحد را مرحمت کن طاقتِ وحدت — کہ تا نافذ کنند احکامِ قرآں یارسول اللہ

نصیرِ بے بضاعت را عطا کن ایں شہنشاہی
کہ تا مُردن ترا باشد ثنا خواں یارسول اللہ

صاحبزادہ غلام نصیر الدین نصیر گولڑہ شریف

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

تنم فرسودہ، جاں پارہ ز ہجراں یارسول اللہ — دلم پروردہ آوارہ ز عصیاں یارسول اللہ

شب و روز از شکیبائی ز حد گشتم تمنائی — بخلوت سوئے من آئی خراماں یارسول اللہ

چوں سوئے من گذر آری منِ مسکیں ز ناداری — فدائے نقشِ نعلینت کنم جاں یارسول اللہ

ز کردہ خویش حیرانم سیاہ شد روزِ عصیانم — پشیمانم پشیمانم پشیماں یارسول اللہ

ز پا افتادہ از پیری برحمت دستِ من گیری — ہمیں یک حرف پندیری ز ناداں یارسول اللہ

ز جامِ حبِّ تو مستم بزنجیر تو دل بستم — نمیگویم کہ من ہستم سخنداں یارسول اللہ

بصدیقیت خریدارم عمر را دوست میدارم — فدا سازم دل و جاں را بعثماں یارسول اللہ

نہادم پیش گاہے سر بپائے ساقیٔ کوثر — اماں را شدم چاکر بایقاں یارسول اللہ

چوں اندر نزع در مانم رود از تن بروں جانم — نگہداری تو ایمانم ز شیطاں یارسول اللہ

چوں اندر حشر برخیزم بداماں تو دل ریزم — ز دیدہ خونِ دل ریزم خراماں یارسول اللہ

چوں بازوئے شفاعت را کشائی بر گناہ گاراں
مکن محروم جامی را دراں آں یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

حضرت مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

تبہ کارم تبہ کارم اغثنا یارسول اللہ — سیہ کارم سیہ کارم اغثنا یارسول اللہ

شب و روز از رہِ غفلت زبس جرم و خطا داری — زیاں کارم زیاں کارم اغثنا یارسول اللہ

زبس فسق و فجوری ہا کہ کردم من بجو دبر خود — ستمگارم ستمگارم اغثنا یارسول اللہ

ز عصیاں بس گراں بارم زراہِ مرحمت فرما — سبکسارم سبکسارم اغثنا یارسول اللہ

بدستِ نفسِ امارہ بصد خواری و رسوائی — گرفتارم گرفتارم اغثنا یارسول اللہ

من آوارہ و سرگشتہ بہر سو تا بہ کے نازم — براہ آرم براہ آرم اغثنا یارسول اللہ

معین و دستگیرِ خود بجز ذاتِ شریفِ تو — نمیدارم نمیدارم اغثنا یارسول اللہ

غریب و عاجزم بیکس بدرگاہِ معلّٰی تو — پناہ آرم پناہ آرم اغثنا یارسول اللہ

بوقت باز پرسِ حشر من بیکس شفاعت تو — طلبگارم طلبگارم اغثنا یارسول اللہ

بصدق و باارادت حبِّ اہلِ بیت و یارانت — بدل دارم، بدل دارم اغثنا یارسول اللہ

بدنیا و بعقبیٰ در بتول و شاہِ شہدائیت — شفیع آرم شفیع آرم اغثنا یارسول اللہ

بشوقِ گل رخت چوں بلبلِ شیدا بصد زاری — فغاں زارم فغاں زارم اغثنا یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

مولانا محمد بخش بلبل لاہوری علیہ الرحمۃ

Marfat.com

عشق یا رسول اللہ

جان فدائے تو یا رسول اللہ — دل گدائے تو یا رسول اللہ

جاں نثاری بکردن است ایماں — برادائے تو یا رسول اللہ

جملہ قرآں درست توصیفت — از خدائے تو یا رسول اللہ

ہست یٰسین و والضحیٰ طٰہٰ — در ثنائے تو یا رسول اللہ

عرش سجدہ کنندۂ دائم — باوفائے تو یا رسول اللہ

شرق تا غرب شد ہمہ ہر جا — مبتلائے تو یا رسول اللہ

فلک گرداں و ارض افتادہ — در ہوائے تو یا رسول اللہ

از طفیلِ تو خلق جملہ شد — ماسوائے تو یا رسول اللہ

فقر و شاہی فقیر و شاہاں شاہ — از عطائے تو یا رسول اللہ

عرش تا فرش را صفا دیدیم — از صفائے تو یا رسول اللہ

بخشوانیدنِ گنہگاراں — مدعائے تو یا رسول اللہ

نورِ خستہ و زار بنہادہ
سر بپائے تو یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم لفقیہ اعظم مولانا الحاج ابوالخیر محمد نور اللہ نعیمی القادری مدظلہ

Marfat.com

انتخِ یارسول اللہ

بے بہارِ تو یارسول اللہ

دل شکار تو یارسول اللہ ... جاں نثارِ تو یارسول اللہ
باغِ کونین تازگی دارد ... از بہارِ تو یارسول اللہ
مژدۂ ہر فرشتہ جاروبے ست ... بر مزارِ تو یارسول اللہ
عطر سایز بجیب بادِ صبا ... رہ گزارِ تو یارسول اللہ
رفتہ از خویش ہر کہ در عالم ... شد دوچارِ تو یارسول اللہ
مصحف و اہل بیت را دانیم ... یادگارِ تو یارسول اللہ
زینتِ چار باشش دیں اند ... چار یارِ تو یارسول اللہ
ہیچکس نیست جز خدائے علیم ... راز دارِ تو یارسول اللہ
عاصیاں را خریدن از دوزخ ... ہست کارِ تو یارسول اللہ
فارغ آید ز بیم ہر کہ رود ... بحصارِ تو یارسول اللہ
فقر را فخر دائمی بخشید ... افتخارِ تو یارسول اللہ
از ازل تا ابد ز تو نازد ... روزگارِ تو یارسول اللہ
رفتی و گلشن است در کفِ خزاں ... بے بہارِ تو یارسول اللہ
پردہ بردار تا گلے چینم ... از عذارِ تو یارسول اللہ
میدہد جاں بدردِ ہجر شہید ... جاں نثارِ تو یارسول اللہ
حسرتِ جاں سپردنے دارد ... بجوارِ تو یارسول اللہ

رحم فرما کہ رخت بکشاید
بدیارِ تو یارسول اللہ

شہید المعتزی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

Marfat.com

جاں فدائے تو یا رسول اللہ
دل گدائے تو یا رسول اللہ
ارحم الراحمیں نہ بخشاید
بے رضائے تو یا رسول اللہ
کاش بر موئے من زباں بودے
در ثنائے تو یا رسول اللہ
گر بیابم بجائے سرمہ بچشم
خاکِ پائے تو یا رسول اللہ
سر نہادت بر درت سعدی
بے نوائے تو یا رسول اللہ

(شیخ سعدی شیرازی علیہ الرحمہ)

جاں فدائے تو یا رسول اللہ
دیدہ جائے تو یا رسول اللہ
جملہ عالم رضائے حق جویند
حق رضائے تو یا رسول اللہ
ہمہ مخلوق شد زکتم عدم
از برائے تو یا رسول اللہ!

صلی اللہ علیہ وسلم

الغیاث یا رسول اللہ

[illegible]

صبا پیشِ نبی گو حال زارم یا رسول اللہ ‏ بصد شوق و فغاں گو بیقرارم یا رسول اللہ

ز عصیاں شرمسارم زیر بارم یا رسول اللہ ‏ نگاہ مرحمت فرما بکارم یا رسول اللہ

ز عشقت سینہ بریاں دیدہ گریانم بود ہر دم ‏ بسوز اشتیاقت دل فگارم یا رسول اللہ

شبِ دیجور شد از غم دلم چوں کلبۂ احزاں ‏ معطر کن بزلفِ مشکبارم یا رسول اللہ

میانِ آتشِ نمرود میفرمود ابراہیمؑ ‏ بنورِ پاک تو شد لالہ زارم یا رسول اللہ

مسیح بر چرخِ چارم روز و شب گوید بصد منت ‏ بدیدار جمالت انتظارم یا رسول اللہ

علاج عرش اعظم شد غبارِ خاک نعلینت ‏ بموسیٰ گفت فاخلع کردگارم یا رسول اللہ

سرِ اعدا افتد از تن چو نامت بشنود از من ‏ بود با دشمنانت کارزارم یا رسول اللہ

بخوابم آ خدا را گر بہ بیدارے نشد ممکن ‏ منور تا شود چشمِ خمارم یا رسول اللہ

دریں ویرانہ می نالم سیہ در دیدہ شد عالم ‏ بجز ذکرِ تو فکرِ کس ندارم یا رسول اللہ

فقیرِ خستہ حالم در دیارِ ہند می نالم

بیادِ روضہ ات جانی سپارم یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

فقیر اللہ لاہوری

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

گنہگارم، نظر بر حال زارم یا رسول اللہ ... زِ دستِ نفسِ سرکش دلفگارم یا رسول اللہ

بہ قعرِ بحرِ عصیاں غرق ہستم خذ بیدی للہ ... بکارِ خویش حیراں شرمسارم یا رسول اللہ

علاجِ دردِ ہجراں نیست جز دیدارِ جاں بخشت ... ترحّم، جانِ عالم، بے قرارم یا رسول اللہ

بجنت دل نمی بندم کہ کویت بہتر از جنت ... چہ خوش باشد در آنجا جاں سپارم یا رسول اللہ

اگر یابم نہم بر فرقِ خود نعلینِ پاکِ تو ... شوم ہر دو سرا را افتخارم یا رسول اللہ

دلم از حبِّ تو مملو، بسر سودائے تو دارم ... ازیں در نعتِ تو خوانم نگارم یا رسول اللہ

تمیزِ رنگ و بو بر من حرام و من مسلمانم ... نہ افغانم، نہ ترکم نے تتارم یا رسول اللہ

بہ جمعِ ملتِ بیضا تشتت تا بکے آقا ... خزاں تا چند در باغ و بہارم یا رسول اللہ

بفرما چارۂ فوز و فلاحِ امتِ ناسی ... و یک نگہِ کرم بر خاکسارم یا رسول اللہ

منم ناظم! غلامِ بندگانِ بارگاہِ تو
فتادہ در رہت مثلِ غبارم یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

بشیر حسین ناظم

Marfat.com

دل گدائے تو یا رسول اللہ　　سر فدائے تو یا رسول اللہ

شدہ ام مست میکنم نالہ　　از برائے تو یا رسول اللہ

رحم کن بر منِ ستم دیدہ　　بیم جائے تو یا رسول اللہ

درد دارم دوا نمے دانم　　جز دوائے تو یا رسول اللہ

سرمۂ چشمِ خویش مے خواہم　　خاکِ پائے تو یا رسول اللہ

در دو عالم طمع ہمیں دارم　　من لقائے تو یا رسول اللہ

چشمِ امید روز و شب دارم　　بر عطائے تو یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

مولانا محمد صدیق پنجگوری

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

چو مرگم نخلِ جاں سوزد بہارم را خزاں سوزد
نہ ریزد برگ ایمانم اغثنی یا رسول اللہ

چو محشر فتنہ انگیزد بلائے بے اماں خیزد
بجویم از تو درمانم اغثنی یا رسول اللہ

پدر را نفرتے آید پسر را وحشت افزاید
تو گیری زیرِ دامانم اغثنی یا رسول اللہ

عزیزاں گشتہ دور از من ہمہ یاراں نفور از من
دریں وحشت ترا خوانم اغثنی یا رسول اللہ

گدائے آمد اے سلطاں باُمیدِ کرم نالاں
تہی داماں مگردانم اغثنی یا رسول اللہ

اگر میرانیم از در بمن بنما درے دیگر
کجا نالم کرا خوانم اغثنی یا رسول اللہ

گرفتارم رہائی دہ مسیحا مومیائی دہ
شکستم رنگ سامانم اغثنی یا رسول اللہ

رضا یئت سائل بے پر تو ئی سلطان لا تنہر
شہا بہرے ازیں خوانم اغثنی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم اعلحضرت الشاہ امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمۃ

Marfat.com

زہے نصیبِ غلامِ تو یا رسول اللہ
کہ آمدہ بہ سلامِ تو یا رسول اللہ

بہ عرش ہست خرامِ تو یا رسول اللہ
بیاں کنم چہ مقامِ تو یا رسول اللہ

جمالِ صبحِ منِ زار مے کند روشن
فروغِ جلوۂ شامِ تو یا رسول اللہ

نشستہ اند بہ درگاہِ تو خداجویاں
خداست بر لبِ بامِ تو یا رسول اللہ

متاعِ من کہ بغیرِ دلِ دو پارہ نیست
کنم نثار بہ نامِ تو یا رسول اللہ

چرا نہ نغمہ سرایم چرا نہ رقص کنم
بہ من رسیدہ پیامِ تو یا رسول اللہ

ز تست ایں ہمہ مستی کہ در کلامِ من است
چشیدہ ام مئے جامِ تو یا رسول اللہ

دلِ جہان و دلِ عاشقاں، دلِ مظہر
فدائے حسنِ تمامِ تو یا رسول اللہ

حافظ مظہر الدین

صلی اللہ علیک وسلم

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

بکارِ خویش حیرانم اغثنی یا رسول اللہ
پریشانم پریشانم اغثنی یا رسول اللہ

ندارم جز تو ملجائے ندانم جز تو ماوائے
توئی خود ساز و سامانم اغثنی یا رسول اللہ

شہا بیکس نوازی کن طبیبا چارہ سازی کن
مریض دردِ عصیانم اغثنی یا رسول اللہ

ز رفتم راہ بینایاں فتادم در چہ عصیاں
بیا اے حبلِ رحمانم اغثنی یا رسول اللہ

گنہ بر سر بلا بار الم درد ہوا دارد
کرا اند جز تو درمانم اغثنی یا رسول اللہ

اگر رانی و گر خوانی غلامم انت سلطانی
دگر چیزے نمیدانم اغثنی یا رسول اللہ

بکہف رحمتم پرور ز قطمیرم منہ کمتر
سگِ درگاہِ سلطانم اغثنی یا رسول اللہ

گنہ در جانم آتش زد قیامت شعلہ می خیزد
مدد اے آب حیوانم اغثنی یا رسول اللہ

(۱۰۱) احمد رضا بریلوی

Marfat.com

الغیاث یا رسول اللہ

توئی جانِ دو عالم نورِ یزداں یا رسول اللہ
توئی ستّرِ وجودِ بزمِ امکاں یا رسول اللہ

توئی خاتم، توئی سیّد، توئی سرور، توئی آقا
توئی سلطانِ عالم شاہِ شاہاں یا رسول اللہ

جمیلِ عالمِ امکاں، جمالِ حضرتِ یزداں
توئی حسنِ دو عالم، جانِ جاناں یا رسول اللہ

توئی نازِ جہانی، نازشِ آیاتِ قرآنی
متاعِ فخرِ آدم، نازِ دوراں یا رسول اللہ

توئی رہبر، توئی مرشد، توئی ہادی توئی مرسل
امیرِ انبیا شاہِ رسولاں یا رسول اللہ

امامِ عاشقاں و سجدگاہِ قدسیاں باشی
توئی شانِ وجودِ ربِّ سبحاں یا رسول اللہ

ترا دیدم، ترا دیدم، جمالِ کبریا دیدم
عیاں شد حق ز عکسِ روئے تاباں یا رسول اللہ

توئی مطلوبِ بھگواں اے حبیبِ ربِّ سبحانی
نگاہِ لطف بر حالِ غریباں یا رسول اللہ

رانا بھگوان داس بھگوان

اشفع یا رسول اللہ

بمعراجِ تو سبحان الذی اسریٰ بود شاہد
الم نشرح ز صدرت شرح گویاں یا رسول اللہ

توئی کانِ ھُدیٰ و مہبطِ آیاتِ ربّانی
توئی ہم مطلعِ انوارِ عرفاں یا رسول اللہ

ز نورِ روئے خوبت نورِ بیضا منفعل آں شد
ز لعلت منفعل لعلِ بدخشاں یا رسول اللہ

خورِ برجِ رسالاتی دُرِ درجِ کمالاتی
منوّر از رخت صحرا و عمراں یا رسول اللہ

زبس بے برگیٔ روزِ جزا در بحرِ غم غرقم
پئے محشر نداریم ہیچ ساماں یا رسول اللہ

زلالِ وصلِ رویت ریز در کامِ من تشنہ
کہ در میدانِ ہجرم زار و عطشاں یا رسول اللہ

رجا دارم کہ زیں دارِ فنا چوں رخت بر بندم
روم سوئے جناں با نورِ ایماں یا رسول اللہ

حسین عاصی و مجرم ندارد چارہ گر دیگر
بدرگاہت رود افتاں و خیزاں یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم — مولانا محمد حسین بن محمد رضا نقشبندی علیہ الرحمہ

Marfat.com

ز رحمت کن نظر بر حالِ زارم یا رسول اللہ
غریبم بے نوائم خاکسارم یا رسول اللہ

ز داغِ ہجرِ تو کے دل فگارم یا رسول اللہ
بہارِ صد چمن در سینہ دارم یا رسول اللہ

توئی تسکینِ دل آرامِ جاں صبر و قرارِ من
رُخِ پُر نور بنما بے قرارم یا رسول اللہ

توئی مولائے من آقائے من والئ جانِ من
تو ئی دانی کہ جز تو کس ندارم یا رسول اللہ

دمِ آخر نمائی جلوۂ دیدار جامی را
ز لطفِ تو ہمیں امیدوارم یا رسول اللہ

حضرت جامی علیہ الرحمۃ

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ

ہیں بیشک انبیاء اعلیٰ سے اعلیٰ یارسول اللہ
تمہارا مرتبہ ہے سب سے بالا یارسول اللہ

دل و جان سے جسے ہو جائے تمہارا بزم عالم میں
اسی کو کہتے ہیں اللہ والا یارسول اللہ

تمہاری ہر نظر تاریکیوں کو دور کرتی ہے
مرے دل میں بھی ہو جائے اجالا یارسول اللہ

جنہوں نے صدق دل آپ ہی کی پیروی کی ہے
انہی کا دہر میں ہے بول بالا یارسول اللہ

عطا کیجے شرف دیدار کا اب وقت آخر ہے
ملے یوں موت سے پہلے سنبھالا یارسول اللہ

کرم کی اک نظر فرمائیے للہ مرزا پر
یہ کہتا ہے تمہارے در کا پالا یارسول اللہ

مرزا شکور بیگ

Marfat.com

عشق یا رسول اللہ

مینوں دربار اپنے وِچ بُلانا یا رسول اللہ
جناب اپنی دے وِچوں خیر پانا یا رسول اللہ

زبان صِفتاں نہ کر سکدی قلم نعتاں نہ لکھ سکدی
تو میں کو نین وِچ میرا مہانا یا رسول اللہ

کدی وِچ خواب دے دیو لقا اپنا پیا میرے
طفیلِ فاطمہ زیارت کرانا یا رسول اللہ

سبے ہودن پَر اڈاری مار جاواں وِل مدینے میں
مینوں لِلّٰہ روضہ جا دکھانا یا رسول اللہ

میں مژگاں نال جھاڑو کر اٹھاواں فیض مصطفوی
طوافِ روضۂ اقدس کرانا یا رسول اللہ

اگرچہ ساہنیاں اندر ہے نوشاہی تیرا عاشق
مزار اس دی مدینے وِچہ بنانا یا رسول اللہ

مولانا سید غلام مصطفےٰ نوشاہی

صلی اللہ علیک وسلم

Marfat.com

کرم تیرے دا ناں کوئی ٹھکانہ یارسول اللہ
سدا کھلا اے رحمت دا خزانہ یارسول اللہ

مرا ایمان ایں دن حشر دے سرکار دا دامن
بنے گا سب دی بخشش دا بہانہ یارسول اللہ

ترے دربار دا صدقہ امیری دی فقیری وی
تیرے فیضاں دا سائل زمانہ یارسول اللہ

جو تیری یاد وچہ گذرے حیاتی او حقیقت اے
بناں تیرے اے جو کجھ وی فسانہ یارسول اللہ

جدوں پچھن گے آکے دو فرشتے قبر دے مینوں
سناواں گا دروداں دا ترانہ یارسول اللہ

فدا ہوواں ظہوری اوس ویلے تے گھڑی پل تو
جدوں ہوواں مدینے نوں روانہ یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

محمد علی ظہوری

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

مری عزت ترے ناں دے سہارے یارسول اللہ
مری کشتی نوں وی لونا کنارے یارسول اللہ

ترے در تے میں سر رکھیا تے دل دی ایہہ تمنّا ایں
نہ ہن مینوں کوئی آواز مارے یارسول اللہ

قسم رب دی حیاتی میری دا ایہوای سرمایہ
تیرے در تے میں دن جیہڑے گزارے یارسول اللہ

کدی دیدار دے کے ایہناں نوں وی شاد کر دیو
ایہہ روندے نین میں کرماں دے مارے یارسول اللہ

خدا دا فضل اس خوش بخت نوں لبیک کہندا اے
جیہڑا اک وار وی دل تھیں پکارے "یارسول اللہ"

ترے پروانیاں دی کون گنتی کر سکے آقا
ظہوری جیئے کئی پھر دے وچارے یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

محمد علی ظہوری

Marfat.com

عشق یا رسول اللہ

ہے میری جان تے تن پارا پارا یا رسول اللہ
ہے دل دکھیا گناہاں نال سارا یا رسول اللہ

جے آ جاویں کدی ویہڑے مرے تے تیریاں جُتیاں توں
کراں قربان تن من اپنا سارا یا رسول اللہ

مرا مُنہ ہو گیا کالا گناہاں دی سیاہی توں
نہ کیوں کیتے تے پچھتاواں نکارا یا رسول اللہ

مَیں مستانہ ہاں تیرا، تیریاں زلفاں دا قیدی ہاں
کدوں آکھاں مَیں ہاں شاعر بچارا یا رسول اللہ

گنہگاراں تے کھولیں جس گھڑی بخشش دا دروازہ
نہ بُھلّے اس گھڑی اعظم بچارا یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

اعظم چشتی

Marfat.com

عشقی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

تہاڈے در تے چھاں رحمت دی سکھدی یا رسول اللہ — گناہواں دی ہے اہ وچ ریت تتی یا رسول اللہ
مصیبت وچ دہائی اے دہائی یا رسول اللہ — دکھی دل دی پکار ایہو عشقی یا رسول اللہ
گنہگاراں دا سر کدھواں تہاڈا ذکر کردا اے — پروئے مینج دی رسی وچ موتی یا رسول اللہ
تسیں مدح یوسف دے تہاڈا الفت گوندی دی — ہے میرے کول ایہہ شعراں دی اتی یا رسول اللہ
تہاڈے ذکر وچ سدرہ دی منزل رہ گئی پچھے — جے میرے خیال نیں ماری اڈاری یا رسول اللہ
محبت دی نشانی، کیہ دسی قلب میرے دا — تہاڈے لطف دی تصویر کھچی یا رسول اللہ
خداتوں بعد اسں نے آپ توں امداد منگی اے — جنہے وی رمز وحدت دی پچھانی یا رسول اللہ
تہاڈے عشق نیں لائے نیں میرے دل دے وچ لمبو — میں سچے پیار دی گل موہنوں کدھی یا رسول اللہ
تہاڈا نام سن کے نین جھڑیاں لون لگ پیندے نیں — ادب دی واٹ تے بتی ایہہ بالی یا رسول اللہ
خدا دے نال الفت فر سکھاو اپنے بندیاں نوں — ہنیری دین توں دوری دی جھلی یا رسول اللہ
طریقہ استغنا تے دا سکھایا ایہنوں نابش نیں — ”تقبلنی و لا تردد سوالی“ یا رسول اللہ
تہاڈے چاکراں دے دردی الفت نال نیہہ رکھ کے — اساں کندھ اپنے شعراں دی اساری یا رسول اللہ

رکھے گا حشر تک محمود دیوا نعت دا روشن
کہ اوتھے وی ضرورت ہے مدد دی یا رسول اللہ

راجا رشید محمود ایم اے

صلی اللہ علیک وسلم

Marfat.com

العشق یا رسول اللہ

کدی وچ خواب دے ہووے نظارہ یا رسول اللہ
چمک جاوے میری قسمت دا تارا یا رسول اللہ

کسے نوں مان دنیا تے کسے نوں ہے عبادت تے
تے مینوں صرف تیرا ہے سہارا یا رسول اللہ

گناہاں دی گھمن گھیری دے وچہ گھیرے پئی کھاوے
میری کشتی نوں مل جاوے کنارا یا رسول اللہ

حسین ابن علی دا واسطہ مینوں بچا لینا
جدوں ہووے گا عملاں دا نتارا یا رسول اللہ

ایہہ عرش و کرسی و لوح و قلم تے لامکاں سارے
تیری ہی ذات لئی سارا پسارا یا رسول اللہ

حشر اندر درِ احمد تے آکے انبیاء سارے
عرض کرسن کرو امت دا چارا یا رسول اللہ

عرش توں فرش تک سارا زمانہ جاندا اصغر
خدا نئیں نوں خدا توں نوں پیارا یا رسول اللہ

صوفی اصغر علی اصغر

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

نہیں بُھل دا مدینے دا نظارا یا رسول اللہ ﷺ — اجے اکھاں دے وچ روشن اے پیارا یا رسول اللہ ﷺ

ہزاراں شہر دنیا تے نرالے توں نرالے نے — مگر رتبہ مدینے دا نیارا یا رسول اللہ ﷺ

جو زائر نیں اوہ بخشے جان گے من زاد وچ آیا — شفاعت واسطے واضح ایہہ اشارا یا رسول اللہ ﷺ

کدوں رج رج کے ویکھاں گا اوہ جلوے تیری نگری دے — کدوں آوے گی پھر واری دوبارا یا رسول اللہ ﷺ

کدوں ہُن پھر بلاؤ گے کدوں حسرت مٹاؤ گے — کرو نظر کرم جلدی خدارا یا رسول اللہ ﷺ

میں ہاں منگتا تیرے گھر دا نئیں واقف کسے در دا — دو جگ اندر توں ای میرا سہارا یا رسول اللہ ﷺ

خدا جانے کہ کیہہ کے تیرا در ساڈا نوں کھاندا اے — کہ بخشش لئی اے کافی ایہہ دوارا یا رسول اللہ ﷺ

بنا تیری محبت دے عبادت اُگاں ساری — بناں تیرے جہاں برباد سارا یا رسول اللہ ﷺ

بھرم منظور نوری دا رہوے میدان محشر وچ
نہ کھاوے ٹھوکراں در در دا مارا یا رسول اللہ ﷺ

صلی اللہ علیک وسلم

مولانا منظور احمد نوری

اغثنی یا رسول اللہ

میری وی عرضاں نوں سن لو خدارا یا رسول اللہ
ہووے مینوں زیارت دا اشارا یا رسول اللہ

بحر دے بحر دے اندر ہے میری ڈولدی کشتی
ملے ہن وصل دا مینوں کنارا یا رسول اللہ

گنہ گاراں دے وچ عاصی نہ میرے جیڈا ہے کوئی
تے ناں تیرے جیہا کوئی سہارا یا رسول اللہ

ہوئی حل اوس دی مشکل مصیبت دور ہو جاندی
مصیبت وچ جنہے کیتا پکارا یا رسول اللہ

میں اک واری تے ہو آیاں نہ لتھیاں دلدیاں سدھراں
نظارا آپ دا منگاں دوبارا یا رسول اللہ

کینہ ایہہ نگینہ نت پریشانی دے وچ رہندا
ہووے حاضر دوارے تے نکارا یا رسول اللہ

(مولانا محمد یوسف نگینہ)

Marfat.com

عشق یا رسول اللہ

تری خاطر ہی ایہہ سب خدائی یا رسول اللہ
تے ہر شے وچ تری جلوہ نمائی یا رسول اللہ

ایہہ سورج چن ستارے جو تے راتیں چمکدے نے
چمک سب نے ترے نوروں ہی پائی یا رسول اللہ

نبی جنے دی آئے حضرتِ آدمؑ توں عیسیٰ تک
بیاں کر دے گئے تیری بڑائی یا رسول اللہ

ایہہ جا کے لامکاں اتے خدا نوں ویکھنا رج کے
کسے نے ہور نئیں ایہہ شان پائی یا رسول اللہ

میں ٹھوکر مار دے ویکھے جہاں دی کج کلاہی نوں
جنہاں پائی ترے در دی گدائی یا رسول اللہ

گنہگاراں تے سُنیا ایں کہ دن محشر دا بھارا اے
دوہائی یا رسول اللہ دوہائی یا رسول اللہ

بلاؤ فیض نوں قدماں چہ صدقہ اپنے یاراں دا
جنہاں نے تور تک یاری نبھائی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

فیض چشتی

اغثنی یارسول اللہ
صلی اللہ علیک وسلم

چڑھی ہر پاسیوں غم دی ہنیری یارسول اللہ
تے طوفاناں دے وچ کشتی ہے میری یارسول اللہ

ناں چنگے عمل نے میرے ناں سوہنی شکل ہے میری
کراں کس مان دے اُتے دلیری یارسول اللہ

کرم کر کے درِ اقدس تے ہن آپے ہی بُلواؤ
میں واہ اپنی تے لائی اے بتھیری یارسول اللہ

مَیں کی کرنی اے سُلطانی تے کی فردوس نوں کرناں
مدینے وچ بنے میری جے ڈھیری یارسول اللہ

ہے ایہو آرزو صدقے تیرے روضے توں ہو جانواں
پتنگے وانگ لے اکو ای پھیری یارسول اللہ

تُساں خود حاضری دا حکم فرمایا سی صائمؔ نوں
ہے کی ہُن در تے بُلوان دی دیری یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم (صائمؔ چشتی)

Marfat.com

عشق یارسول اللہ

ہے میڈے دل دا اے ارمان یارسول اللہ
بنڑاں میں آپ دا دربان یارسول اللہ

سڈا ڈروضۂ اقدس تے آقا ہک واری
کرو چا میں تے اے احسان یارسول اللہ

تہاڈے در دی گدائی کیتے تڑپدی ہے
اے میڈی روح میڈی جان یارسول اللہ

مدینے پاک دی وستی دے ذرے چنڑ چنڑ کے
سجائی بیٹھاں میں دل جان یارسول اللہ

نہ مال دی ہے تمنا نہ شان و شوکت دی
ہے جندڑی آپ تے قربان یارسول اللہ

نظر کرم دی چا پا ڈگنہگاراں تے
کرو چا مشکلاں آسان یارسول اللہ

تہاڈے بعد نبی کوئی آنہیں سگدا!
گواہی ڈیندا پئے قرآن یارسول اللہ

حبیب کساں دے سہارے یتیماں دے والی
ڈوہاں جہاناں دے سلطان یارسول اللہ

ہے شمس مکھڑا تاں واللیل ڈسدیاں زلفاں
نی پاتی کہیں نے وی اے شان یارسول اللہ

گناہگاراں تے کملی دی چھاں ضرور تھیوے
لگے جاں حشر دا میدان یارسول اللہ

ہزاراں قافلے فرحت مدینے ویندے ڈٹھے
اے ہکدا بیٹھا ہے ملتان یا رسول اللہ،

صلی اللہ علیک وسلم

فرحت ملتانی

Marfat.com

عشق یا رسول اللہ

سنوار و چاہیں بے کس دا مقدر یا رسول اللہ
جو ہو واں میں وی بختاں دا سکندر یا رسول اللہ

چمن لاتوں میڈے دل وچ تیڈی ہے جلوہ آرائی
چمکدا تے مہکدا ہے میڈا گھر یا رسول اللہ

اے منظر مسجدِ اقصیٰ دا ڈِٹھا ہئی زمانے نے
تیڈے ہن مقتدی سارے پیمبر یا رسول اللہ

کروڑاں لوک کھاندے ہن تیڈا صدقہ شہِ عالم
ملے ہیں جیہیں گداکوں وی تیڈا در یا رسول اللہ

صحیفہ تیڈی مدحت دا کڈاہیں وی مک نہیں سگدا
تو رے لکھاں لکھیندے رہے سخن ور یا رسول اللہ

نظر وچ گنبدِ خضریٰ زباں اُتے ثنا ہووے
ملے ایہے جیہاں کوئی لمحہ حسین تر یا رسول اللہ

ایہو تاں اسمِ اعظم ہے نظر والو ذرا ڈیکھو
پکاراں کیوں نہ ہر جا تے میں بے زر یا رسول اللہ

سہارا میڈا ڈو جگ وچ شفیع المذنبین توں ہیں
میکوں دل یومِ محشر دا کیہاں ڈر یا رسول اللہ

تیڈے در دی غلامی وچ مزا آ گئے حیاتی دا
ہیں شاہاں توں وی ودھ کے ہاں تونگر یا رسول اللہ

ایہا امید ہے میکوں مدینے پاک سڈ ولیسو
ہبرے جگ وچ وی ہاں بھانویں میں پتھر یا رسول اللہ

امید ملتانی

Marfat.com

عشق یا رسول اللہ

کڈھئیں تاں خواب وچ جلوہ ڈکھاؤ یارسول اللہ
میڈی سُتی ہوئی قسمت جگاؤ یارسول اللہ

درِ اقدس تے ہک واری سڈاؤ یارسول اللہ
میڈا دگڑیا مُقدر جا بݨاؤ یارسول اللہ

اندھاری رات ہے طوفان دا ڈر دُور ہے ساحل
میڈی بیڑی کنارے تے پچاؤ یارسول اللہ

نہاڈی خاک قدماں دی بݨاواں سُرما اکھیں دا
میڈے دل دی ایہا تاں سِک لہاؤ یارسول اللہ

اے نورِ لم یزل حُسنِ ازل کونین دا والی
رُخِ والشمس توں پردہ ہٹاؤ یارسول اللہ

جھڑے پاسے میں ڈیہداں ہاں گناہاں دی اندھاری ہے
ایہے غم دے اندھارے چا مٹاؤ یارسول اللہ

ایہو شیطان ہے دشمن تے ڈوجھا نفسِ امارہ
بچاؤ دشمناں کولوں بچاؤ یارسول اللہ

ایویں محسوس تھیندا اپݨے سوانیڑے تے سبھ آ گئے
میکوں کملی دی چھاں تلے لکاؤ یارسول اللہ

ایہا بس التجا ہے بے نوا دی رحمتِ عالم
زیارت قبر دے وچ چا کراؤ یارسول اللہ

نزع دے وقت خادم دی زباں تے شالا ایہو ہووے
اغثنی یا رسول اللہ آؤ یارسول اللہ!!

خادم ملک ملتانی

صلی اللہ علیک وسلم

Marfat.com

اغثنی یارسول اللہ

تہاڈے در تے آیا ہاں اغثنی یارسول اللہ
میڈے درداں دا دی درماں اغثنی یارسول اللہ

میکوں ساواں دی سولی تے زمانے چڑھایا ہے
میڈی لوں لوں ہے اج گریاں اغثنی یارسول اللہ

سوائے تہاڈی رحمت دے کوئی میڈا سہارا نئیں
میں کہیں کوں وی نہ اج بھاواں اغثنی یارسول اللہ

کتھائیں ایہہ عمارت زندگانی دی نہ ڈھے پووے
عدو انساں دا ہے انساں اغثنی یارسول اللہ

خدا دی ساری دھرتی تے قدم ہن لڑکھڑاندے ہن
ڈسا ؤ میں کتھاں ونجاں اغثنی یارسول اللہ

ازل دی بزم وچ جہڑا میں ڈٹھا ہئی حسین جلوہ
اوہو جلوہ میں ول ڈیکھاں اغثنی یارسول اللہ

میڈا جذبہ ایہوّیں ممتاز نھی پووے میڈے مولا
تہاڈے شہر وچ نیواں اغثنی یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

ممتاز العیشی

[illegible]

[illegible]

ہیں بے شک آپ ڈو جگ داتوں والی یا رسول اللہ
تیڈا در عرش اعظم توں ہے عالی یا رسول اللہ

جیویں چاہیں اونویں تھیندی رضا تیڈی رضا رب دی
تیڈی ہے شان ہر ہک توں نرالی یا رسول اللہ

ملک دی چرخ تے دنگ ہن خدا تیڈا ثنا خوانے
بھجیندے پڑھ درد داں دی اوڈالی یا رسول اللہ

توں اول ہیں توں آخر ہیں توں ظاہر ہیں توں باطن ہیں
خدائی سب تیڈا عکس اے جمالی یا رسول اللہ

بھکاری ہاں میکوں وی بھیک ڈے حسنین دے صدقے
کرو پر باش جھولی کوں ہے خالی یا رسول اللہ

ایہا رکھ آس دل دے وچ عمر ساری بنجالی ہم
ملے جذبہ میڈے دل کوں بلالی یا رسول اللہ

جو خواجہ ہند تے داتا جیلانی پاک ہے چشتی
ملے میکوں اوہیں حب دی پیالی یا رسول اللہ

نہ مٹیے ہن نہ مٹ سگدن حشر تو ڑی او ہن زندہ
جہڑے بن گئے تیڈے در دے موالی یا رسول اللہ

نہ حوراں دی تمنا ہے نہ جنت دی ضرورت ہے
میکوں کافی تیڈے روضے دی جالی یا رسول اللہ

نزع ویلے قبر اندر ہجیوے دلچسپ کوں درشن
تیڈے رخ دا ازل توں ہے سوالی یا رسول اللہ

فیض محمد دلچسپ

Marfat.com

ہیں سر کوں آپ دے در تے جھکیساں یا رسول اللہ
فدا جند جان چا اپڑیں کریساں یا رسول اللہ

تمنا ہے کہ میں روضے مبارک آپ دے آواں
ہیں کے تک بوجھ فرقت دا اٹھیساں یا رسول اللہ

ایہا ہے آرزو دل دی ایہا ہے جستجو دل دی
ہیں پلکاں آپ دے رستے وچھیساں یا رسول اللہ

جبنڑ امداد فرمیسو خطاواں معاف کر ڈیسو!
خوشی ہیں اوں ڈیہاڑے دی منیساں یا رسول اللہ

ہمیشہ شمع الفت ہے جو میڈے دل دے وچ روشن
نہ دل توں یاد کتیں ویلے بھلیساں یا رسول اللہ

جنہاں دی آپ ہک لحظ میکوں دیدار ڈے ڈیسو
ہیں دل وچ آپ دی صورت ٹکیساں یا رسول اللہ

گدا گر آپ دے در دا سوالی ہاں عمر بھر دا
غلامی وچ عمر ساری نبھیساں یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

منشی احمد بخش سوالی

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

خدا او ڈینہہ ڈکھلاوے، ماہی انگن پھیرا پاوے　　دلاسا کر کے بُلوا دے محمد یا رسول اللہ

بلم جانی بھیواں جیندا، مویاں وچہ ہاں نہیں جیندا　　میں جیندیاں وانگ نظر نیندا محمد یا رسول اللہ

ایہا سوہنی شکل تیڈی، خدا کہیں ڈینہہ ڈکھلیسی　　نظارے کوں جد سڈ ڈیسی محمد یا رسول اللہ

سگِ دربار احمد دی، ڈیواں تشبیہ ہے بے ادبی　　میں باندی ہاں تیڈے سگدی محمد یا رسول اللہ

ہزاراں بار قرباں ہاں سگِ دربار احمد توں　　میں پیر ٹیندا اہاں ڈہاں راتیں محمد یا رسول اللہ

سوا امداد تیڈی دے، نہیں بندہ کوئی ساتھی　　تیڈی امداد ہم کافی محمد یا رسول اللہ

ذقن اتوں، دہن اتوں، میں واری سب بدن اتوں　　ونجاں صدقے سخن اتوں محمد یا رسول اللہ

جڈاں صراف رندیسی، کھرا کھوٹا جو پرکھیسی　　تیڈی امداد مل ویسی محمد یا رسول اللہ

شفاعت داد ڈکھلسی، تیرا در امت آ ملسی　　کرم تیڈا اتھاں تکلسی محمد یا رسول اللہ

کوہڑی کو بجی تے لنگڑی کوں لگاویں گل میں کُجڑی کوں　　وساویں آکے اُجڑی کوں محمد یا رسول اللہ

مدینہ کاں نت روناں، ہنجوں دے ہار نت پوناں　　بلم جانی تاں خوش تھیواں محمد یا رسول اللہ

خدا او ڈینہہ ڈکھلاوے، مدینہ پاک نظر آوے　　سائیں باندی کوں سڈ واوے محمد یا رسول اللہ

تیڈیاں تابنگاں نگیندی ہاں کھڑی واٹاں بلیندی ہاں　　غماں وچہ ڈینہہ لنگھیندی ہاں محمد یا رسول اللہ

پنچاں دی حُب ہم رسندی چڑاں دے کان کرلاندی　　باراں چوڈاندی ہاں باندی محمد یا رسول اللہ

مصاحب بیگ غمگیں کوں، مدینہ وچہ سڈا ویں توں

میڈا مدفن بنا ویں توں محمد یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم　　(مرزا مصاحب بیگ خوشنویس)

Marfat.com

ڪٿ آهيان گناهن ۾ ، ڪيا ڪم مون سڀئي ڪوجها
وسيلو ڏيرو زنهد تي بچائج يارسول الله

نه ڪو ٽنبو نه ڪوٽرهو، نه ڪا سٽيا ه آسائيم
منجهان لهرين ، منجهان بحرن، ڇڏائج يارسول الله

ڪريمي ڪوُ ڪوُن قبرڪاري، ٺهاڙي ڏهه پينا
ڏيو بارج ۾ اونده ڪي، پڄائج يارسول الله

نه عبد الله شرساري، جيتي ڪم ڪو نه ڪو اينه و
اڻي عاصين جي عرض ڪي اگهائج يارسول الله

صلى الله عليك وسلم

ڊاڪٽر نبي بخش بلوچ جنتو ئه

Marfat.com

عشق يا رسول الله

سلطان محمد عطاري

شکر معراج تو سائين مون چپارا يا رسول الله
کيو تو سير سُبحَاني، سوپارا يا رسول الله

چڙهين گهوڙي بهشتي تي اڳيون جبرئيل تو پيارو
هليو تي پيشوا تنهنجو، پيارا يا رسول الله

فلک تي ملڪ تي بيٺا، اوهان لئي منتظر مرسل
پڙهن صلوات سڀ تو تي، سونهارا يا رسول الله

لنگهي تون عرش تان پهتين خدا جي خاص خلوت ۾
خدا خوش تي ڏسي تنهنجا نظارا يا رسول الله

ٻري ٿيو ميم جو پردو، پسي وئين احمد احمد
عطا ٿيو قرب قريشيءَ کي، کو هيارا يا رسول الله

اوهان جي گفتگو غيبي، جُتوئي ڪٿ پيا سمجهي
ڳالهايو پاٽ م ۾ ڳجهي، اشارا يا رسول الله

ڊاڪٽر نبي بخش بوريچ جتوئي

انتشی یارسول اللہ

لگا دو پار کشتی کو ہماری یارسول اللہ
مصیبت میں کرو یاری ہماری یارسول اللہ

ہے کالی رات اندھیاری بھنور اٹھتی بڑی بھاری
تمہاری آس ہے وقت کاری ہماری یارسول اللہ

گنہ کر معاف سب میرے بڑن میں ہوں پڑا تیرے
دیا کر دے کٹے بپتا ہماری یارسول اللہ

کروں اب دھیان میں کس کا نہیں ہے آپ سم دوجا
شفاعت ہے بڑی بھاری تمہاری یارسول اللہ

نہیں کوئی رہا اپنا ہوا جگ رین کا سپنا
تمہارے نام کو جپنا ہے جاری یارسول اللہ

ہے جیسے نوح کو تارا خلیل اللہ نستارا
لگا دو ہم کو بھی پار لے ہے یاری یارسول اللہ

دو دو جوڑ کر منشی تمہاری اب کرے بکتا
میں جاؤں جاں سے بلہاری تمہاری یارسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

منشی نند کشور بکیتا

Marfat.com

انشی یا رسول الله

شراب شاغر عشقیله مستم یا رسول الله — خمار اولمز بنکا مست الستم یا رسول الله

دماغم باره لعل لبینکدنی نشاءه ارادواری — اینکچونکی دور دمادم می پرستم یا رسول الله

فراغت جرعه سینی ایچدنیکسه بر منی ال چکدیک — می توحید ابله ساغر بدستم یا رسول الله

کرم قیلدینک منکا تو فلدقده وارلیق حالتینی حالا — سر نیستی صدرنده هستم یا رسول الله

جنابینک کدورنور حبر ابراهیم اوسماعیل — کریم بن کریم بن کریم یا رسول الله

رضا ابرولرینک محراب ابد بخشیش عارضینک قبله — لرب کعبه خطینک دور خطیمم یا رسول الله

نبی خورشید دش برج شرمنده تابدارانیدینک — مثالیم نور دور صورتده پستم یا رسول الله

خلیل آسا رضانیت دردنین ابلادی تطهر
سوادیرنده شمدی بن شکستم یا رسول الله
صلی الله علیه وسلم

خلیل ترکی

Marfat.com

عشق یا رسول الله
صلی الله علیه وسلم

یوزینک دور آیت صنع الهی یا رسول الله
کاشینک دور اهل عشقینک قبله گاهی یا رسول الله

او گلرخسار دلجو چشم آهو جلوه کاهینده
نه خورشید ور چرخ حسنینک مهدو ماهی یا رسول الله

او زلف ناز پرور باغ رخسار نیکده گویا کیم
آچیلمیش روضهٔ جنت گیاهی یا رسول الله

شریعت محفلندنی سور دیلر بوجهل انکاری
دو چشمینکدور بو دعوالینک گواهی یا رسول الله

وگل دور نرگس بیماره تیمارا تیمه زنی خالی
نشول آهو چشم نینک هر سبز نگاهی یا رسول الله

رضانی تقلت بار خطا سینی عفو اید رجو دینک
او لور سه داغلر دکلو گناهی یا رسول الله

صلی الله علیک وسلم

Marfat.com

حسبی یا رسول اللہ

گل صد برگ گلزار ادب حسبی یا رسول اللہ
ملاحت گل شکفتہ غنچہ رب حسبی یا رسول اللہ

گل نسرین و سوسن شرم ایتدار رنگ غدار نیکدن
نہال گلشن باغ عرب حسبی یا رسول اللہ

نسیم مقدمینک شادا بلادی اعلام اسلامی
نظام تخت اقلیم طرب حسبی یا رسول اللہ

شرف خلقت نبوت منزلت دولت مآبینک دور
شہ والا حسب عالی نسب حسبی یا رسول اللہ

سن اول کافی شفاعت ملجا و ماوای امت سین
محقق عفو و غفرانہ سبب حسبی یا رسول اللہ

گنہگارا عجب وجود و لطفونک ابن نجارہ
نظیرینک یوق کرمدہ ذو الحسب حسبی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

Marfat.com

عاشقِ یارسول اللہ

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ

۱۳۹۵

قطعہ تاریخ

۱۳۹۵ھ

برطباعت اغثنی یارسول اللہ علیہ التحیۃ والثناء

از پئے طبعِ نعتِ شہِ بحر و بر، ذکرِ محبوبِ خلاقِ ہر خشک و تر

لکھنے بیٹھا جو میں قطعہ تاریخ کا، مِل گئی مجھ کو فوراً مرادِ نظر

۱۳۹۵ھ ۱۳۹۵ھ

فکرِ سالِ اشاعت کی جس دم ہوئی حسبِ فرمائش قبلہ تابش مجھے

دی صدا ہاتفِ غیب نے شوق سے یوں کہو اے قمر! مدحِ خیر البشر

۱۳۹۵ھ

قمر یزدانی

کتابِ نعت از تابش قصوری
پس از تالیف شد آخر مہیا
ردیفش یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باشد
مقامِ مصطفٰے زین شد ہویدا
رضی! گو سالِ طبعِ ایں کتابے
اغثنی یارسول اللہ ہمہ جا

۴ + ۵۰ + ۶۶ + ۲۹۶ + ۱۱ + ۱۵۶۱

۱۹۸۸ء

تبرکات حضرت صاحبزادہ سید رضی شیرازی علی پوری دامت برکاتہم

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ
سلطان محمد اعجاز جنجوعہ

تقریظ منظوم

حبیبی یا رسول اللہ اغثنی یا رسول اللہ
خدا کے بعد ہے تیری بڑائی یا رسول اللہ
فرشتے تجھ کو دیتے ہیں سلامی یا رسول اللہ
ثناخواں ہو گئی ساری خدائی یا رسول اللہ
مصیبت میں ضرورت ہے مدد کی یا رسول اللہ
گوارا کب ہے طیبہ کی جدائی یا رسول اللہ
ہمیں درکار محشر میں تسلی یا رسول اللہ
تمہارے در کی حاصل ہو گدائی یا رسول اللہ
ہمیں درکار ہے رحمت تمہاری یا رسول اللہ
عقیدت فکرِ تابش کی "اغثنی یا رسول اللہ"
ملے شرفِ قبولیت کریمی یا رسول اللہ

نظرِ محمود و تابش پر
کرم کی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

راجا رشید محمود

Marfat.com

اغثنی یا رسول اللہ

صحیفۂ بخشش
۱۳۹۵ھ

تقریظ منظوم براے اشاعت اغثنی یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم

ثنائے سرورِ دوراں اغثنی یا رسول اللہ
نبی کی نعت کا دیواں اغثنی یا رسول اللہ

خدائے پاک کا احساں اغثنی یا رسول اللہ
دلِ عشاق کا ارماں اغثنی یا رسول اللہ

بہارِ روضۂ رضواں اغثنی یا رسول اللہ
جمالِ حکمت و عرفاں اغثنی یا رسول اللہ

لٹائے ہیں بہر سو جس نے موتی خیر و برکت کے
وہ ہے ابرِ گہر افشاں اغثنی یا رسول اللہ

خداوندِ دو عالم نے بھی ہے جاءوک فرمایا
ہے شرحِ آیۂ قرآں اغثنی یا رسول اللہ

منوّر کر دیئے اس نے دل اربابِ محبت کے
ہے نورِ مشعلِ ایماں اغثنی یا رسول اللہ

یہ ثمرہ حضرت تابش کی ہے جہدِ مسلسل کا
ہے جن کا ذوقِ بے پایاں اغثنی یا رسول اللہ

نہیں ہے پرسشِ اعمال کا کچھ غم قمرؔ ہم کو
ہمارے غم کا ہے درماں اغثنی یا رسول اللہ

صلی اللہ علیک وسلم

قمر یزدانی

Marfat.com

ماہنامہ ترجمانِ اہلسنت کراچی

جون ۱۹۷۶ء

مرتب نے زیرِ نظر کتاب میں ملکی اور غیر ملکی ۱۵۰ شعراء کرام کا وہ کلام جمع کیا ہے جس کی ردیف "یا رسول اللہ" ہے۔ مرتب کی یہ عظیم پیشکش منفرد اسلوب کی حامل ہے۔ ایسا مجموعہ کلام آج تک منظرِ عام پر نہیں آیا تھا۔ اس مجموعہ میں عربی، فارسی، اردو، پنجابی، سندھی، سرائیکی، ترکی نعتیں درج ہیں۔ اگر آئندہ ایڈیشن میں پشتو اور بلوچی نعتیں شامل کر لی جائیں تو سونے پر سہاگہ ہو۔ زیرِ نظر کتاب میں دیگر شعراء کے علاوہ مولانا احمد رضا خاں، حافظ مظہر الدین، مولانا جامی، ضیاء القادری، حاجی امداد اللہ، حسرت موہانی، دستگیر نامی، شورش، خالد، تائب، حافظ لدھیانوی، جمیل قادری، سیماب، قمر یزدانی، نسیم بستوی، اختر الحامدی، اختر شاہجہانپوری، راجا رشید محمود، فدا حسین نہا، محمد منشا تابش، ظہوری، اعظم چشتی، منشی نند کشور کے کلام شامل ہیں۔ اس کتاب کا خوبصورت سرورق روضۂ رسول سے آراستہ ہے۔ سفید کاغذ، آفسٹ طباعت، کتابت عمدہ، قیمت بہت مناسب ہے (ا م ب)

روزنامہ نوائے وقت لاہور

۳ / اپریل ۱۹۷۶ء

نعت گوئی کا سلسلہ ہر زمانے اور ہر زبان میں ہمیشہ سے جاری ہے اور ہمیشہ جاری رہے گا، کیونکہ یہ صرف فنی اظہار ہی نہیں، بلکہ حکم الٰہی کی تعمیل اور مسلمان کے نزدیک ایک عبادت بھی ہے۔ زیرِ نظر کتابچہ اسی شوق و جذبہ کی تکمیل کا ایک سنہرا ثبوت ہے۔ مرتب نے دنیا کی مختلف زبانوں عربی، فارسی، اردو، سرائیکی، پنجابی، سندھی، ترکی اور ہندی کی ایسی منتخب نعتیں جمع کر دی ہیں جو مختلف اوزان و بحور میں کہی گئی ہیں، لیکن ان کی ردیف "یا رسول اللہ" ہے۔ مرتب کی کاوش اس لحاظ سے قابلِ داد ہے کہ ایک مخصوص ردیف کی نعتوں کو جمع کرنے کے ساتھ ساتھ فنی لحاظ سے بھی معیار کا بہت حد تک خیال رکھا گیا ہے۔ کتاب کے آغاز میں شوق گفتار دلِ مہجور" خوب ہے۔ ۱۶۰ صفحات پر مشتمل مستغنیانہ نعتوں کا یہ مجموعہ مکتبہ قادریہ لوہاری دروازہ سے مل سکتی ہے۔

(سلیم تابانی)

Marfat.com

مکتوب گرامی جناب ڈاکٹر محمد مسعود احمد ایم اے

صدیق حمیم زید لطفکم — سلام مسنون!

کرم نامہ اور پھر اس کے بعد تحفہ مرغوب و محبوب نظر نواز ہوا، ظاہر و باطن ایک سے ایک اعلیٰ آنکھوں سے لگایا، حضوری کی کیفیت نے دل شاد کیا "شوقِ گفتار" کے بعد تقدیم "نورٌ علیٰ نور" ہے۔ پھر ندائے یا رسول اللہ سے فضاؤں کا گونجنا ۔ سبحان اللہ! سبحان اللہ! ہر شعر یاد جاں راز و پُراثر کیوں نہ ہو ع دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے

آپ کی یہ کوشش لائق صد تحسین و آفرین ہے۔ ہدیۂ تبریک قبول کریں اور تمام معاونین کرام کو بعد سلام مسنون، مبارک باد کہہ دیں۔

آپ نے فرمایا کہ کچھ لکھوں ۔ ! اللہ اکبر کیا لکھوں! رحمۃ للعالمین جاں سے زیادہ قریب اور رب العالمین رگِ جان سے زیادہ نزدیک ۔ ! کس کو پکاروں؟ کیوں کر پکاروں! کیا کہوں؟ کیوں کر کہوں؟ زبان نہیں کھلتی، ہاتھ نہیں اٹھتا، قلم نہیں چلتا، اللہ اللہ! ع

نفس گم کردہ می آید جنید و بایزید ایں جا

وہ محبوب رؤف و رحیم (صلی اللہ علیہ وسلم)، وہ مولیٰ رحمن و رحیم (جل جلالہ) دِن کہے جانتے ہیں، وہ بن سنائے سنتے ہیں، خود کرم کرتے ہیں، خود رحم کرتے ہیں، ان کے کوچے میں ندائیں دم بخود ہیں، صدائیں حیران ہیں ۔ !

پھر آپ کے تحفہ مرغوب کی طرف متوجہ ہوتا ہوں ۔ حسنِ اتفاق کہ ماہ ربیع الاول میں یہ جلوہ گر ہوا ۔ تاثیر ہیں یہ تمنا تھی کہ بہار پر بہار آئے ۔ ! فالحمد للہ علیٰ ذالک

احقر محمد مسعود احمد

(پرنسپل گورنمنٹ کالج مٹھی ضلع تھرپارکر (سندھ)) — ۷۶-۲-۸

اغثنی یا رسول اللہ

اغثنی یا رسول اللہ

مکتوبِ گرامی

محترم جناب محمد ایوب قادری ایم اے اسسٹنٹ پروفیسر اردو کالج کراچی

آپ کا صحیفہ کریمہ ملا۔ میں "اغثنی یا رسول اللہ" کی ترتیب وتہذیب پر دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ خدا کرے آپ کی یہ کوشش فلاحِ دارین کا سبب بنے۔

میں نے مولانا قمر یزدانی کی نظم اور تاریخ کے مادے دیکھے ماشاء اللہ خوب سے خوب تر ہیں۔ خیال تھا کہ کوئی مادہ نکال کر پیش کروں گا۔ کہ اس زمانے میں جناب محمد اقبال مجددی صاحب آئے ہوئے ہیں۔ ان کے ہمراہ کتب خانوں کی سیر اور اصحاب وعلم وفضل سے ملاقاتیں رہیں۔ اور اس دوران میں حج بیت اللہ سے حضرت میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری (مدظلہ) تشریف لائے اور ان کی مجالس میں شرکت اور بعض اوقات معیت خاص میں رہنا پڑا۔ لہٰذا سردست کوئی قطعہ پیش نہیں کر سکا۔ ذہن پر بھی بار ہے۔ میں دوبارہ اس کتاب کی اشاعت پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ چند مادے حاضر ہیں۔

نذر منشائے دلی — ۱۳۹۵ھ
اظہار گنج جواہر — ۱۳۹۵ھ
شوق گفتار دل مہجور — ۱۳۹۵ھ

کتاب فخر انام — ۱۳۹۵ھ
کتاب منبع خیر — ۱۳۹۵ھ
انتخاب فضائل — ۱۹۷۵ء

مرحبا مرحبا عقیدت محمد منشا قصوری — ۱۹۷۵ء
عقیدت صفاکیش محمد منشا قصوری — ۱۹۷۵ء

سیدی ختم رسل
کوکب مقصود تابش قصوری

محمد ایوب قادری
A-174-N نارتھ ناظم آباد کراچی ۳۳

۲۴ - ۱۲ - ۷۵ء

Marfat.com

مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان

صندوق پست ۲۰۰۰ راولپنڈی (صدر) پاکستان

جناب محمد منشا تابش قصوری صاحب
خطیب فردوس ٹینریز مریدکے (شیخوپورہ)

موضوع : ہدیہ "اغثنی یارسول اللہ"

آپ کی مرتبہ کتاب کے نسخے ملے اور کتاب خانہ گنج بخش و محققان تسبیحی، نوشاہی اور
اور رانجھا صاحبان کو دیے اور پھر ایک گھنٹہ "رسول اللہ، رسول اللہ" پر سر دھنتا رہا ———

جزاک اللہ خیرا!

آپ نے کافی محنت و کوشش سے اتنی ساری زبانوں پر اس ردیف کی نظموں کو ترتیب
احسن دی ہے۔ شکریہ ادا کرتے ہوئے خداوند تعالیٰ سے مزید توفیق کی دعا کرتا ہوں۔

والسلام!
(مدیر) علی اکبر جعفری

روزنامہ "مشرق" لاہور

"اغثنی یارسول اللہ"

فخرِ موجودات سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح و ثنا کا سلسلہ قرآن کریم سے شروع ہوا۔ صحابہ کرام نے عشق و محبت میں ڈوب کر نعتیں کہیں۔ غیر صحابی عربی شعرائے عقیدت و ارادت کے پھول اپنے آقا و مولا کے حضور پیش کیے۔ فارسی اور اردو کے ہر قابلِ ذکر شاعر نے کائنات کے محسنِ اعظم کی مدح سرائی کی۔ زیرِ تبصرہ کتاب کے فاضل مؤلف نے جو خود بھی شاعر ہیں، عربی، فارسی، اردو، پنجابی، سرائیکی، ترکی، سندھی اور ہندی زبان کی ان نعتوں کا ایمان افروز انتخاب کیا ہے جن کی ردیف یارسول اللہ ہے۔ حافظ مظہر الدین، حفیظ تائب، عبدالعزیز خالد، حافظ لدھیانوی، عبدالکریم ثمر، قمر یزدانی جیسے مشہور و معروف نعت گویوں کے علاوہ ڈیڑھ سو کے قریب شعرا کی نعتیں شاملِ کتاب ہیں۔ ۱۸×۲۲ کے ۱۷۰ صفحات کی اس کتاب کی کتابت گوارا اور قیمت مناسب ہے۔

Marfat.com

ماہنامہ ضیائے حرم لاہور

مئی ۱۹۰۶ء

ندرتِ تند و تیز، منہ زور سیلاب کا ریلا، اپنے بہاؤ کے لیے خود راستہ بنا لیتا ہے۔ اسی طرح فکرِ رسا خود اپنی راہیں تلاش کرتا اور گزرگاہیں بناتا چلا جاتا ہے۔ اگر اس عمل میں محبت کی بے قراریاں اور عشق و مستی کی جذب آفرینیاں بھی شریک اور ہمرکاب ہوں، تو نئی گزرگاہیں حسین و پرکشش اور دل آویز و پُربہار بھی بن جاتی ہیں۔

المغنی یا رسول اللہ اسی فکر و محبت کے حسین اشتراکِ عمل کی زندہ و نظر افروز مثال ہے۔ حضرت تابش [illegible] کے جذبۂ محبت و خلوص اور جوشِ عقیدت و عشق نے بارگاہِ رسالت میں اپنی نیازمندی کا نذرانہ پیش کرنے کے لیے یہ حسین راہ اختراع کی کہ جن معروف شعراء نے ایسی نعتیں کہی ہیں جن کے آخر میں "یا رسول اللہ" کا کلمہ آتا ہے، انہوں نے وہ تمام یکجا کر دیں۔ اس ندرتِ فکر نے بہرنوع [illegible] اسے وہ ظاہری حسن عطا کیا جس نے معنوی حسن کو چار چاند لگا دیے۔ ۱۶۰ صفحات کا یہ حسین و جمیل مجموعہ ہاتھ میں لیتے ہی سب سے پہلے نگاہیں ٹائٹل کی لوحِ زرّیں پر بنے ہوئے گنبدِ خضرا کے حسین و جمیل عکس پر مرکوز ہو کر رہ جاتی ہیں۔

مزید ندرت کا سامان یہ ہے کہ عربی، فارسی، اردو، پنجابی، ہندی، سندھی، ترکی، سرائیکی زبان کے مشہور شعراء کی نعتیں جمع کی گئی ہیں۔

غرض یہ نعتیہ مجموعہ حسنِ ذوق، جدتِ خیال اور جذبۂ محبت کا جیتا جاگتا ثبوت ہے، جو دل آویز بھی ہے اور معنی خیز بھی۔

محمد معراج الاسلام

Marfat.com

از ادیب شہیر پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب

(ایم اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی)

عشق یا رسول اللہ

محمد نور

کتاب محمد نور مسئلہ نور پر محترمی مولانا محمد منشا تابش قصوری دامت عنایتہم کی محققانہ تصنیف ہے۔ فاضل مصنف نے اپنی تحقیقات کو چند صفحات میں سمو دیا ہے۔ دور جدید میں تفصیل سے زیادہ اجمال کی ضرورت ہے۔ ایسا اجمال جس پر ہزار تفصیلات قربان ہوں۔ فاضل ممدوح نے جامعیت اور ایجاز و اختصار کا پورا پورا خیال رکھا ہے اور وسعتِ قلبی کے ساتھ موافق و مخالف سب کی تصانیف سے استفادہ کیا ہے اور استدلال و استناد فرمایا ہے۔ کسی مقام پر میانہ روی اور اعتدال کو ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ سب و شتم اور طعن و طنز سے اپنا دامن محفوظ رکھا۔ فی الحقیقت یہ بڑی خوبی ہے جو طبقہ علماء میں نایاب نہیں تو کمیاب ضرور ہے۔

مسئلہ نور پر بحث کرتے ہوئے اس کثرت سے دلائل پیش کیے ہیں کہ تشنگی باقی نہیں رہتی بلکہ پوری تشفی ہو جاتی ہے اور کثرتِ براہین کو دیکھ کر بے ساختہ داد دینے کو جی چاہتا ہے۔ فاضل مصنف نے تحقیق کی خشک فضا کو اشعار آبدار سے پر بہار بنا دیا ہے۔ اس بہار پر کتابت و طباعت کی بہاریں مستزاد ہیں فجزاھم اللہ احسن الجزاء

Marfat.com

اس کتاب کے ساتھ "حدیث لولاک" سے متعلق حضرت مولانا محمد باقر مدظلہٗ اور حضرت مولانا غلام رسول سعیدی زید عنایتہٗ کی فاضلانہ تحاریر بطور ضمیمہ شامل کی گئی ہیں جو قابلِ مطالعہ ہیں۔ اس موضوع پر حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کا یہ رسالہ بھی لائق مطالعہ ہے۔

تلألؤ الأفلاک بجلال حدیث لولاک (۱۳۰۵ھ)

مولیٰ تعالیٰ فاضل مصنف کو اس محققانہ مختصر، جامع اور عمدہ و دل پذیر تصنیف پر اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ قارئین کرام کو قبولیتِ حق کی صلاحیت ارزانی فرمائے اور اس تصنیف لطیف کو قبول عام کا شرف بخشے۔ بلاشبہ مکتبہ ایسی دل کش و حسین پیش کش پر مبارک باد کا مستحق ہے۔

۳۱/ مارچ ۱۹۷۴ء محمد مسعود احمد

Marfat.com

آئینہ تاریخ

حضرت آدم علیہ السلام سے محسنِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم تک

مختار احمد
لائبریرین اویسیہ لائبریری مریدکے

مکتبہ اشرفیہ